

آیت ۸۳: اعدجب اُهون خُرُنا جو نازل تیا بیا رسولی طرف ہم دیکھیو کہ ان کی
اُنکھیں بھی مل آئنگوں سے اک وہ سکھ کہ اُنکوں رحمی کو وہ جان لیا
(امد اُنیٰ بیان کا پنجیل) امد ان کی زبان برہ الفاظ اسیں رَبَّنَا مِنْ فَالْكَيْنَ اصْحَ الشَّهَرَزَنَ

اے بھائی سب ہم ایمان رائے رسیں ہیں تو می دینگوں والیں

اور یہا یہ کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ تیر اور اکثر جو کہ آئیا بھاری طف حقیٰ طف سے
لہ ہم تو ہم طبع رکھنے کے بغایر ارب بیس ہماں بین سی سی سال تک مرنے۔

84

رس ایں نہ بخواہیں کوئی وہ اس قتل کا، ان حبتوں میں جنہیں دینے پڑے تھے انہیں بھی سیسیں مجھے دینے والے میں اُسیں لئے گئی ہے جن ایکجھیں تھیں۔

85

لہ میں آیا، دفعہ ۲ بار ۸۲ کی آخری آئندہ ۸۲، کا جواب ہے۔
۸۲ میں ہم خود ہمارے اللئے عطا کیا نہ ہوا اور یہاں کہ سریجنز
ایمان والوں کے ساتھ لمحبّتہ نرم حل رکھتے ہیں۔ امدادان ۲ دلیں
میں ایمان اور اسلام ۲ بار ۸۲ کو تبغض میں ہے پہل اب اسکی
درستیں۔

میتوانیں کو الفاظ کا جو اطمینان بنتے ذہب و فلکی ہے کیا ہے؟

"کہ ہو وہ اللہ کے علام اور میں سر دعویٰ ہوں گے۔"

سل ۱ : معاصرتیوں میں ایک عالم میں سرروٹیں سمجھیں؟

ملوک : قیامی آنچہ خست و دین میں

(2)

احمد حسین رے بریکسٹن ان لوگوں کے لفڑی کیا اور جیسا کہ اپنے بھاری آنکھ کو بسی
بیالیں میں جو داخل سونے والیں جنم میں 5

۔ بہان لفڑی و تسلیم کیا ہے 4

۔ کہ مذہن مسٹر کر دوں میں
ملکوں میں سرنا۔

۔ لفڑی میں جو یہ ہے اُن سنتے والے عربی ملک میں ہوتے
اک کام اتنا سنان کی آئندھیوں اور حیرتی پر رجھتتا جائیے۔

۔ حال و صاحب رنگ سے قسم کی بات اُنی اُندر ملک اُنہی کے۔

۔ 21 لوگوں جو ایک لوگوں نے تم حرام کو طیبیت کو جو اللہ نے حلال کیا تھا اسی لیے لفڑی میں

۔ کرو جس سب اللہ تعالیٰ نے ارادتی سرنخ والیں اولیٰ سرنخ میں سرنا۔
۔ لفڑی میں سے کھالو جو اللہ نے محضیں حلال و طیبیت بنو جیا اور دُر واللہ
جیسا درمیان لفڑی میں سے

۔ ملکہ والی کو دو سو ایکھیں بدمیدہ والی کی جیو۔ قیمتیات 2۔

۔ اللہ کو جا لوزوں کو حرام سنبھالیے جو مبتوں کے نام میں۔

۔ ایک دوسرے صلی اُن سے سچراڈ و ۵۰ مڑھو ہے جو دن دلنوی
کرنا میر حلال کو حرام سنبھالیا ہے۔ ایک دن لفڑی، اُن میں
کو حرام سنبھالنے کی ایسا بھائی اُغلو کو لفڑی کا ایں مفتونی
خول میں رکھنے میں۔

۔ اللہ نے اسی حیرتوں سے منع کیا

۔ اللہ تعالیٰ کا دن فطرہ کا دن ہے۔

۔ جس حیرت سے انسان کا دل خوش ہونا ہے فطرہ اُن لوگوں کی پھر

(3)

اسے بعد زبان سے ایک لغزش جس کو **قسمِ بیتیں** اکھاں لفظ کہا جاتا ہے۔

لگنماں کے قسم کی آیت 89

اللَّذِينَ عَمِلُوا إِيمانًا بِدِرَجَاتٍ مُّتَّقِيْنَ
بَلْ هُوَ الْأَعْلَى مِنْهُمْ وَلَا يُنَاهَا
بِرَبِّنَسْتَرِنْ ڈیگر -

بلکہ وہ (اعمین) سُرِّمَاتٍ ہے اک بار صبر جو عمارت
دلون نے صبیغہ مصہیں کھائیں -

اُرُوفِ عبودیٰ مصہم کیا ہے تو اک کا لفظ ایک ریکابے -

• دُلْ مَسَلِیْنُوں کو لمحاناً لعلنا درجنا فِ دربَیْ جو تم طیوراً بُسْرَانے طوّالوں کو

بِاَيْنِ خَدْمَ اَكَادِ سَرَانَا -
بِاَيْنِ دَلْنَ دَلْنَ دَوْرَنَ دَوْرَنَ بِكُو لِكِجاَسْ بِرِسْ لَعَنَا طَعَاماً طَعَاماً مَسْعُولَ کا جِبْمُ

فَسِمْ کھی لوہہ اور دُعْنُو وَاحْفَظُوا اَيْمَانَلَمْ

اِلِّی مَسْعُولَ کی حفاظتِ نَمَا کِرْمُ
اسی طرح بیانِ تریا ہے اللئے وَالی اُبَارَ کَلَہ
مُنْسُتَر سرو -

• اَرْجَابِ سَرَاب وَجْوَنْ دَوْبَارِسْ آفَرِی خُدمَ

آیت 90

21 دُلْ جو ایوان لَلِّؤْسِوْم بِسَنْ
سَرَاب وَجْوَنْ بُنْوَنَ رَهَانَ اور مسْمَتْ مَلْوَم سَرَنَا بِیْرُوْن
سے، تیس بھیں کام رسیں جو سِرَطَانَ دَسْنے زِلَامِنَ سَرَنَا
ہے۔ سہامِ اک بے اجنبیاب سرو نَائِمُ خندخ ہاؤ -

• اک کی اُنِّی ظاہری حلیٹ بھی ہے اندرونی کہا ج

بیشتر میزان قیمت اراده سر برای که مخفای دستیان

عذار و لعنة دراهم دوست و جو کے درماں دریسے لعنه دوست

اللَّهُ وَرَبُّنَا إِنَّا نَسْأَلُكَ مَنْتَقُولَ
إِنْ يَعْلَمْ بِهِ سُبُّ سُرٍ — فَهُوَ الْأَنْتَرُ مَنْتَقُولُ

نظام مهره بازی

لئے اپنے تعمیل کے دستارب اجوا، بالائے اداری، اندھہ مام
دھیریں جن درستھوں ناکرداریاں حریمیہ جاسٹ نہیں کیا اپنی براہیاں
جانے کے بعد ہی ملکہ نام سروگے۔

ایج بخاری سے ان لفظ میں منع کرنے کا سب سے بڑا حرام ہے۔

مکرر میں سرکب و جوا بین میں سوچ لے
→ groups کے نام کا چاری

وَهُوَ الْمُتَرَابُ وَلِلْمَرَاجِمِ مَنْفَعَهُ شَرُبٌ - خَوبٌ سَرَابٌ
وَسَبَبٌ بَوْلُ الْمَرْسَى، امْرٌ خَوبٌ لِغَنْمٍ خَواهِنَادٌ فَوْلَارَخُ -

مٹریاں رئیتے میں تھل اپنے دھرم ہے اور جالوداں کو ذبح مردیتے
جیسا ہم نہ اُس کا وو ہے، حین کا جانشی ہونا اُسی کو مہنہ فاشی
سمیعت دے سکر، اُسکو کی خوبی لیتے۔ میر اُس کو سُنْت ہر جوا
لپھیتے۔ اس اُس کو وہ میں جب نہ سیئے تھے۔ وہ ان
خوبیوں میں باستاد تھے اور اُس کی بُری میں تھے۔

البَيْنَ الْكَلَمِينَ اَذَا سَمِعَتْ هِيَ بَارِصُورِدِيْ مُهِنِّ كَهْ اَكْلَا

⑤

فائدہ لفظیں سے ہو، ۱۰۰ ہے۔
 اُج بھی سماں آپنے صلی میں دلے۔ اسی فتح ۲ بکھل ٹھا کئے ترے
 سیمہ دنے کا اجر کا باعث سمجھی ہیں۔ جا ہے ٹھانابا جانا ترے،
 جا ہے خاصی رہا پھر وہ ساری پڑیں۔

لہذا ایسے تمام حیرتوں کے سراپے ایسے حکم کی تبریزنا ہے دستِ حروفیں۔

اور اللہ اسکے دھول کی حلی خوبی سے بارہ سالوں واحزر دو۔ اور بخت رہا تو
 ہر بھی اُترم صدھر پھر لو۔ تو جان لو کہ بھارے دھول و دھر و حرف
 دلخدا دینا فی پے طکلم کھولا۔ ۹۲
 یعنی سانچے نہ ماف۔

س: اک حکم درستنے سے یہی جونکٹ کام سرجیا اُن دبارے کسی نہیں
 ن: فصلہ ہوگا۔ ۹۳

ن: نہ سما کوئی بارہ سن۔

لیں علی الزیج امنو

رن ہے کوئی تناہ، ایمان لاسر علی صالح سرنے والوں بر کوئی تناہ
 اک بعاصیں جو اھول خ لھایا۔ ہر قوی احتیار نہیں
 عل اعمال لائے۔ ہر پھل صالح کیے۔ ہر قوی احتیار
 کھا دھن عل صالح کیے۔ ہر دوڑ سے
 واحسنو اور سلی سرو۔
 جسکی اللہ تعالیٰ سید سر نہیں کیے محسنین کیے۔

۔ اک آئندہ میں نبھی لگناہ کو بستھوٹونے کا فطری طریقہ بنانا پایا۔

لگناہوں کا مجی ایک نئی سوچا ہے۔

بیری ٹیکاروں کا لگناہ بروٹا ہے۔

لگنے پر ٹیکاروں کا لگناہ بھٹاکے۔

فطری طریقہ یہ یہ سکھ اپنیان کو جب بیرائی کا بھتھ حل جائے تو محوراً

کرنے والوں سرے اس تو تصور کرے۔

اسن کی طریقہ اور عکس دو۔ ایک وہ تجھے اکھ کو ڈرزوں پر جھینکئے

درجہ سر رفع جائے گا۔

ابھی صرف احساک ہوا ہے۔

در لگوی ہو۔

در لگوی کا اعلیٰ درج احمدیاں آئے گا۔

اس پر امراض overnight change سے بھی طبقہ رہا
کو محیر فڑی بارے۔

الامانات الی خوبی کے لشکر اس سرے۔

اب آگے 94-98 کو باسی شفکاں اور احتمالی حالت کی

لگوں جو میلان رائے ہو آڑا کام و الشعی قوہی سفارمیں سے۔
محاربہ پختے ہیں اک کو بعد غمارے سینہرے ہی بُر نہ آہاں کیوں ہے؟

مالہ الشجاع کی لئے لون دُرتا ہے اس سے بن دیئے۔ یعنی جو کوئی اک کے

لیکھی ذہاری سرے اک کے درستگاں کے زادہ ہے۔

شفقا رسمیتاً محظوظی بعادت تھی۔ ان کو منصراً کرنے کی crave

۷

بعد میں جب اس سرماہی کی وجہ سے اکثر بڑاہ تھل دعا کرہ یعنی مسے سرسی رہے۔

بم متن ہر سکتے۔

اسی کے اللئے تھل کہ یہ سکتے کہ بھی وہ آغاز کرنے سے۔

تم یہ دیکھتا چاہیے سو کیم نفس کی مہنہ فابرا سائیم ہے۔

لہذا رجتہ رہوں اور حیروں سے جن سے زندگی کا اللئے تھل نہ حکوم دیا پس۔

اگر حدیثیہ طافعہ کی طرف استوار ہے تو اپنے تھنہ بھی تاویل دیا جائے۔ حرام، حرام ہے جبلہ حلال حلال ہے۔

اللئے اسی کی وجہ سے سبی اہما۔ احرام کی راستہ یہ ہے۔

۲۴ اپنے آپ کی اللئے حموں کا محکم سرستہ۔ مھماں ای صرفی میں چڑھی۔

ادمی سب کلن سر ۷۶

صلح یخاں فکر پا لیں

جو اللئے سب کل دیکھے دریے گا۔

ہر یہ زیادتی سر ۷۶ دو دروازے لہذا بے۔

95

۲۱ اگر جو ایمان لا رہا ہے تم نہ سفارہ کرو جب تم حرم میں ہو۔

دو قل مطہبین،

حرم کی حرمی ہو یا

احرام کی حالت میں ہو جو اللئے تھل ہے۔

شکار نہ مل گناہ حرم میں:

ہر یہ اگر دُنی سردارے۔ ۲۳ میں کی جزا اُسی جسمیاں جانے ہیں حسکو اُنے

قتل نہیں۔ اس کا فتح نہ دو صہبہ خالد بن سعیدؑ اور اسکے معاون جائے تھے۔
باہر لئنا بے مسلسل کو کھلانا — کھانا — وہی دو صہبہ علیؑ پر
تسلیؑ۔ با روزہ کھتا ہے۔ میر ساری بائیوں میں کھوں گے۔
بالآخر کھلو، اپنے کاموں کا مقابل۔
بان بھلی لالگی کی بائیں۔ جو بُر جیو والوں اک کو علف
سر دیا۔

نال شستے رہیں تعبارہ سروؑ کو اللہ تعالیٰ استغفارؓ کا سرخونہ المتقانی
غائب و حذف والیسے۔

کا جب بی خرا کہے تو اس کا بیو جرام ہے۔ بیٹیں۔

96۔ احرام کی حالت ہو ہوا عبیر احرامی — محض سفا، جائز نہ رہا۔
کوہنا ۴ سمندر کا۔

اہد اک کا لکھانا — عما رے لیے ہی فائدہ منی ہے اور قبیلہ کوں کوں۔
اہد جرام کیا تھا جس سر خشی کا جاؤں جب تک کہم احرام کی حالت میں ہو۔
اللہ سے دُجاؤ کہ محض اسی کی لاف لوٹ سر جانا ہے۔

کراہی میں میں میں خواسروں کو لیتے ہیں۔ ۶

اُنے داخلا حمام، اُنیں بارہیں، اُنیں جھوٹی جھوٹی بائیں
لڑکے کیے تکوں سر رکھ دیا۔

معزی بی اُس انسان کوں بالوں کو نہ خاہیں اسی سے۔ نہیں کیوں سی جو میں
اللہ لے بڑا طوف دار کدم ہے۔ سماں میں۔

اللہ راحماء میں مانتا ڈیکلؑ اللہی دا د معاشرے ہل کام
کی جاتی ہے۔ میں نے اسی کی لاف ولیں لف ستر گناہیں۔

۹

اللرکی ذات رہنا دنا بیت اللرکو ٹرمٹ والا ام لوں کے
صلام کا ذریعہ — اسی وجہ سے میں لوں آؤں رک — ان کو اُنھیں مل جائے ہے۔
ملئیں اپنے والوں لڑکی نہ ہستے ہیں — بوائی دینا بیت مانگ اپنے
حیثیت کے ہی ہے۔

شیخ محمد استقلوس۔ لعنةَ الْبَيْتِ

- جب تک لعنه موجود ہے بت کر اللہ خاک دینا کو تمام رکھنا ہے۔
- ٹرمٹ والے بیتے — بڑی کو جاؤں — امہ پڑے والے جاؤں
- ران سبیلی ٹرمٹ ہی اللرکی میں رکتی ہے۔

لوبکوں سے ۴ — اک لئے تمہرے جان لئے اللرکہ ہر حیر کو جاننے کو اور اللرکی علی
ہر حیر کو جاننے والے۔

98

خیر دار سو جاؤ — اللرکی علی سپزا دینے سے بھی زبردست سے بعد اک
لے سانچو رسم کرنے والا درسن سرخوالا ہی ہے۔

- خوبصورت آئتے — اللہ ہبھے کہ تمم و فہیما ہانی المعنی امر رہا
- اسی پی دھنڈسک — انسانی صلوٰن صفاہ ایسا ہو ہی بھائیں
امہ دودوں لے سانچو اللرکی علی کا مختوف قواعده ہی ہے۔

لوں رے عواملار دو حل رے عطابی جی اللرکی عواملار رکنے کی۔

انتساب اذن دریاؤ سما بیت

رسول نبی صرف دین خادنے کی ذمہ داری ہے۔ اگر دھماکے لئے جائیں
تسب حارہ کا جانے والا شریعت ہے۔ لفی سی اخلاقی نہ کرو
صرف اللہ سے ذرو۔ 99

امدادی: اسے کہیں کہاں و نیاں بالغ برادر ہیں۔
خواہ نیاں کی سمتیوں مخفیتیوں بخوبی خوبی کیوں ہے سرقہ کو۔ 100

عوسمی اسناد نیاہ حیرتیں جستی میں خود حیرت پہنچے۔
الحمد لله علی سل کہ

نیاں ہوڑا ہی سو تو بیرون ہو گا
نیاں نیاہ ہی سو گا تو ہم خدا کی افسوسی آتا۔

کوئی نہ یوہ حیرت ہے جو اسناد کی ایجاد کی مانند سے دوسرے
دھیا ہے۔

لیں ایڈیٹ ۱۲۱۰۰۰۳۳ جی ٹکل رکھتے ہو۔ اور اللہ ہی
ناصر نانی سے نیچتے ہو۔ امید ہے کہ عدم کی قلاع لفیب ہوئی۔

لقوی: اور فراغ... لہستان ہے سا تو چھڑیں۔

اسناد کی ایجاد ایک حد تک تھی آپ ہے۔ جیسا اسیں
لقوی ہے۔

اپ اللہ عورجا ہے سر۔ لقوی سیدا کریم۔

لکھنے والوں نے تاریخ خانہ میں تقویٰ سید اسٹرلنگ۔

التقویٰ، التقویٰ و محمد کو بُرا نو ولی حمیر سے۔

املی آہات میں ہی بہ کرامہ نہ کو آداب سائھا دیا جائے ہے۔

الحوالات کو تحریک کو ہادی میں

ل ۱۵۱
اک دوست جو اپناں لائے ہو ایسی بائیکیں نہ بلوچھا سرو
جو تم پر ظاہر فکر دی جائیں تو تم سر ناٹوار
تزریں گی۔ ہمیں اسّر عتم ان کو ایسے وقت پر
بلوچھو گئے جیکہ قہاں نازل ہو رہا ہے۔ تو وہ فکر پر
کھول دی جائیں۔ اب اس جو میں نے جو کیا اس کو
اللہ نے معاف فرمادیا۔ امدوہ درست رسم نہ والا امدوہ کھونہ رکھ
پڑ دیا ہے۔

ایم سے پیدا ایک ترہ نے اسی صفحہ نے سوالات کیے ہیں۔ معلوم
لئے الی بائیکی دھنسے نظر میں مبتلا ہو گئے۔ (اسنا اسے
نی اسٹرائل کیلaf)

حسین بادشاہ کو موسیٰ میں کئی ہی بیچ اسّر پر اسٹرائل ہوئے ہوئے
عفیں نقل کی گئی ہے۔ بالائی نو آہت اسی دور کے اس عفت کی کی گئی

جبلہ
وچکی بائیکی کا سلسہ جاری رکھتا۔ ہی بہ کرام " کئی
بھی سوال کو جھیس کو جواب آجائے گا۔ اس کے بعد

کر دیا کہ مبین نہ ڈوچھانے تو جو باریں سن بنائی تھیں
اُن کا سوال نہ تھا کسرو۔

الشَّرَبِيْ بِمُخْرَجِيْهَا، اَلْوَادِيْ خَجَبَاسِيْ هُمْ كُمْبِنْ بِنَاسِيْن وَنَهْوَلْ
كُلْ مُسْلِمْ بِنَاسِيْن - سَيْدُ زَعْفَارِيْن عَمَّاْلَيْهِ دَرْهَتْ بِهِ.

جو سکف بہت سوالار راجع و مختوف سیا ہے۔ کہ سب
سوالار نہ سرو۔ کہ? کوئی پہنچ سے حلال کو حرم کیتا دیا ہے۔

گرلز اسیال میں سے یہ سیم، جو رہ سوال دو تھے تو یہ میں نہ لڑاکیں۔

۱۸۲۵ء میں سوال بھی جائز ہے اس سوال کی وجہ پر ختم ہو گا۔

۱۰۳: میں مسٹر کین کی بڑیاں دو سو ماہ جو جاگزوں کے بارے میں ہیں۔
۔ اللہ ز نہ تو کوئی بھی صورت نہ ہے۔ نہ ہائی، نہ حام،

۔ سُمَّ لے کا جن قیامِ حبوبی نہیں ملائے کر لے اور مسح کے اکٹھ

۔ سفر کو کاغز پر اکٹھا رکھیوں تھیں جس کی وجہ سے ان کی سفر اسر
لئے 2 چھوٹے سے جو اسی وسیع سالوں کی مانند ہیں لہر جان

و یہ عمل کل بواٹی وہی باول فرما دے گی لہر جب ایں سے بھایا جائے کہ آئیں اسی مکاروں کی ٹاف جسی ٹاف اللہ

سے ملی رہتے ہیں اور ایک قادن یا وکیل بھی (فوجی) کے
خازل رہتا ہے۔ رہا اور اُس نے پیغمبر کی طرف، وجد و حیات

د چھرے کاں بارگاکہ، سچارا ہے قبیلہ ولی اللہ کافی ہے جسیں

ام زانے سارے دادا کو بیا اجھا۔
تھا نہ مات دادا کی تعلیم مرنے جائز خواہ وہ کھجھی نہ

جائزہ بول - کہ اسیں پھر رائے کی حضرتی نہ ہے۔

پر عندرستم دو اوح کی follow کر دوائیا۔ عومنا بھی جوان بھی تھے۔
کہ ہم نے اپنے بروں کو تی ستر دیا۔
دل کا خاص دلہ سو برا دینا کا۔ پرانا زبیدت خوناں جو نہیں۔

DONOT FOLLOW ME

CASE 9. AM LOST

ہر ایسا بندہ اپنے بارے میں یہ لکھ لے کہ مجھے follow نہ کرو۔
یہ ہے لمحہ اُن وسخت کو سرو۔

پیشہ سوچ کے دیکھیے لگتے والا خود ہے گا۔ حال اجی باہمی بروں کی حرفہ باننا
جائیں۔

105

21 قلی بیان لائیں بہر انی فنر سرو کی درست کی تڑائی سے محارا
کو سرن بگزنا اگر میں خود را نہ لست بہر سو اللہ کی لفڑی سب کی
سلیت سر جانا ہے۔ صروہ عہدیں بنادے گا کہ تم ہمارے سر کو رکھے ہو۔

ابو سیر صد لئیں سہارن لجھ کر کو لوئیں خاں آئے کا خند صلب

سمجا۔
کوہ دی ہئیں سکل کی دوسروں کی دوئیں دوئیں کی کوئی ضرورت
ہیں جو کوئی سرنا ہے سرن دو۔ عہدیں لپوٹ بھوٹا۔
(لیوڈ ملٹے سوچتا ہے)

آک آئیں کا لئنی اصل میں بھولی آئیں رکاوے۔
کہ ہم ہیں تو کم خاندان۔ بڑھدی۔ نام بڑھ میں سرنا ہم طے کر
لے سما۔ سرن۔ اٹھ کا حصہ مانتے سمجھے ہم صرف انی فنر سرو

۔ ملک نے اپنے داشتی کا سرخ طبقہ میں نہیں وہ اپنے

ائیں آہات پر بڑا عجیب اسے منتقل کر دیں آہات کیں۔

حکم ہے کہ جب کوئی سماں کی دیر و سر سیں میں محو دا خ لئے اہ اکر اور رکن
سماں نہ ہو تو دھانی حسینی کسی کو دینے کے لئے نہم دستکاری ہے۔

106 : ۲۱ قلی جو ایوانِ الائچہ —

عمر سی سے اگر کی ای محو دا وعہ آجائے

اوہ وصیت کر دیا ہو۔ تو اکی

سہنادری کا الفنا بیہو کہ،

و عماری جو گھر میں سے دو صاحبِ محل اور صیون کی رواہ بنائے۔

با امیرِ سفر کی حالت میں ہوا ہم کو مجنون کی منصبیت میں

آجائے۔ تو گھر سماں طبعی سے دو گواہ لئے خاسیں۔

دراگرست کر جائے۔ تو مزارِ بعد بدھن کو اپنے

کی میں سیں لیں گے۔ اور وہ غفار و بعدم اللہی

فہم کی نہ میں کہ ہم سی ذلی فائہ ہے و موهن سہنادری

پیشہ دلے ہیں۔ حواہِ حمار و سنتہ داری سیوں نہ کو

لہم آکی کی بیاد و کر دوالہ سن اور سنہ بھی کی راہی کو چھانے

والے ہو۔ اگر بخدا اس کا کام و سیم لئے اعنی سیں سماں جوں ہے۔

لہم آکی کام کی جائے کہ ال دلی نے اپنے آپ کو

کنایہ میں کام لے لے۔ (جھوٹی کوئی دھی) تو ہر ان

کی حیثیت و ان سبقتنے ۔ جو ان کی بہبیت سنبھارد دشمنوں نے اپنے
اہل بیویوں ۔ ان لوگوں سے کوئی بیوی جن کی حق ملکی ہو ۔
(بیویوں میں) کوئی بیوی ۔ جن کو ورثہ ملنے والی ۔
امروں خدا کی فرم کیا ہے بیویوں کے بھاری سنبھارد ان کی سنبھارد
سے زیادتی ہے ۔

امروں نے اپنی گذشتی میں کوئی زیادتی سنبھالی اس رسم اسی سارے کو فرم لھیتا
اس خوفناک طالبوں سے کوئی بیوی ۔

اپنی بارہی مژاندہ نیارے

ل ۱۰۸ دلکشاں

لئنی اک لفیضے زیادتی مفعلی جائی گے کہ لوگ قبیلہ میں
سنبھارد رہیں ۔ ہاتھ از ام اک بارہی میں کا مفعل کیسی وجہ
کہ ان کی مخصوصی کر لیں ۔ درستی مخصوصی سے ان کی تردد
لئے پڑ جائی ۔

اعمل بارہی ہے کہ
وَالْقَوْلُ الْمَرْءَ وَالْمَسْمُوعُ

اللّٰہ ہے کہ بوارہ سخن ۔

اللّٰہ ہے کہ نافعانِ موحیم و بیداری سنبھال دیا ۔

بسنی مبتکل آئی گئی خلیجور دڑپی سے بھاری ۔
مال کی اچھیتی ۔ سی دسرے کا خال ، کوئی دھراں نہیں ہے ملنا

نہ اسکی زندگی میں نہ سوت سر نہ دھکتا تھا لفڑی -
• ابھی صحابہ را کہا ختمال ہے بے

مُل مِبَاشَةَ كَوْلَنْ كَسْتُونَيْ تَرَدَلْ سِرْ كَهْتُونَ كَابُو جِوْ جِوْ تَا -
لُؤْر سِرْ نَا بے)

اک ڈالی رہا وہ اب التسبیح و عقاید ہمیں مبتداہی کی ڈالی پا دلا نہ سکر۔

109 : جس بعن اللہ سب رسول کو جمع کر کر لو چکا تھا جواب دیا ہے
لئی جب تم فی لا الہ الا اللہ فی تکالیب سیش کی قیجادہ مذکورہ نہ پہنچا ہے
قال اللہ اکملوا لَنَا : وہ جواب دیں گے ہمیں تو سن پتا۔ یہ کوں
ہمیں گردبساں دن رجھ فسے۔

ہمیں کی زندگی میں جو ان مادے سیانی ٹھاٹھ دیکھنے والے ہیں
مکن سبیوں رجھانے کے بعد ان تو سن پتا۔ اک لمحے سے دھائی،
امد آئی تو چھپکلوں تو جانے والے ہیں -

110 : اب ابیر العبدی فی لَوْوَری آئُتُوسِ ایم منظر سین سر دسی
اک دن اس دن کو قل کی ڈالی کہ جس دن کئی الشکی سیئر سمنہ بیجا
چاہیے تو نہیں جس کا کام نی سیوں نہ کرو۔ اکسر نہیں نہیں کیوں نہیں
اسیلے احمد بن خیریعہ اندھن کی ماں کی ہے۔

ہر لفڑی سر وہ اک موقع ہے کہ جب اللہ تعالیٰ مرماتا کا لے کر کر بیٹھے لمبی
پاد سر وہ صبری اُسی نعمت کو جو صن خانہ آپ کو اور آپ کی فان
کو بھائی ہی۔ قتل نے اوج پاں (بیڑا اشل) سے اُنہیں مدد کی اور آپ

ہواریس میں لوگوں سے بارہ سترے تھے۔ اصر بری ملکی تھی اور بارہ بھر فتح
میں نہ آئی کہ اور اس حدت - الجمل کی تیغہ وی - جام مخفف
حیران کیسے ہوا تھا۔

ولادت وہ لڑات ہے۔

الجمل و الجمل ہے۔

کتب - قرآن ہے۔ [کتاب و حدت میں اشارہ ہے کہ مسیح ۲ حدیاباہ
حدت - فی کی حدت ہے۔] دینا رس اُن کے بعد التردید فی، کی حدت دعا اسنا ہے۔

عمر سر ۲ حکم سے مٹی کا سترہ - سر زندگی سیکھ میں بنائی تھے۔ ہر چیز اسی کو نہیں
اصدھ سر زندگی سے پڑنے والے جانا چاہا۔ اصر و صادا داد ایسا ہے۔ اصر کوئی کو مسیح ۲ حکم
سے اچھا سر رکھے۔ مُدعی کو مسیح ۲ حکم سے ناقلاجھئے۔

هر جب عربی اسرائیل رہیں کھلی منشائیاں لے سرائیں تو ان ۳۰۰ کو جو حکیماں افراد
سر زندگی کے انسوں نے کہا، یہ منشائیاں وہ جلوہ تھیں کہ طرادوں اصر کوئی بسن سی۔

امم میں نہیں تو تجھے، ان سے بھارا چاہا۔

III۔ اصر میں نہیں جواریوں سے کہا۔ بلکہ جو اصر سر ۲ رسول بر اہل کلہ - سب ڈھوند کر کہا۔
امشنا - یعنی اپنے لائے میں اصر اور اس کو کہہ جو مسلم ہیں
حضرت علیؑ کے ساتھ رسول و حواری سماجا جانا ہے۔

ان کا اہل رہنا - اصر حواری میں سماجہ مونا۔ "والی بستکر؟ ڈھوند خپل" اور ان کے

عیا بھیں ساتھی ہوئی حواریں کی تھیں۔
فی مَرْحومِ رہبِ عیا - لوراد میں ان کا عبّ شہنشہن عقا۔

دو ایار میں آئیے کہ ان کی خواستی تھی لئے محمد رسول اللہ کے ساتھ سے سمجھے۔

بعین جو حیران کو دیکھ لے جائیں گے بھیں کسی قدر نہیں ہوئی۔

اجعیج ان کی امور سے سمجھے۔ حبیک و حواریں رہنے لگے۔

اب وہ آیا تیرس۔ جس کی وجہ سے اک سُورۃ کو سورۃ المائیہ کہتے ہیں۔

حواریوں کے سسیں درج واقعہ ہی لی ہوا دکھنے کے لئے
جب حواریوں نے سہا کہ اک عربی کیا تو اکی کارب آسمان سے
ایک نیمازو کا خوان ڈال دیا ہے ۴
لیکن اکی نیمازو کے اخوند سے درج اگر تم موصی ہو۔
اٹھوں خ نیمازو لو یہ جایے۔ لیکن اس خوان سے نہ نالختائی
امد بخارے حل مظہریوں اور بھیں یہ مصروف ہو جا گے ۳۷
کہ اکی خ نیمازو وہ سچ ہے۔ اندھم اکیر روانہ ہوں
لیکن بخاری بھری سنت ہیں ہے۔ بح الخواری نعم و لیما جایے ہیں
لعدا اکیر شر ادا اتریل ۲۷

112

لیکن اکی خ بھبھی یہ دیکھا گی ۱۱۳
کافر نہ المعنی ، اللہ کافر نہ یعنی موصی مسفل ڈھاؤں سے آتا ہے
امد رَبِّنَا کا لفظ - قرآن کی دعا میں لکھا گئی آتا ہے یہ واحد عالم
ہے موت ان میں کا کہہ بیاں دونوں اندھاں جمع ہوئے
لیوں کیم مقابہ بیت بڑھتا۔

۱۱۴ اکیر ادا بخارے بھم آسمان سے خوان نازل عرفنا جو بخارے لے
امد بخارے اکیر بھول کر کے خوئی کا موقع فی ابراء خ۔ اندھری طوفی طوفی سے
ایک سنتائی بھی جو
ہم کو زندگی دیں اندھوں سینے دل انہی دشی والیں سے سمجھے۔

۱۱۵ اکیر جو اس دیا میں کے صدر یہ بیا مسفل ہے۔
تل اسکی کم بھر نازل سر سنتائیں - صدر یہ کوئی مسفل نہیں ہے

114

لئن ایں بات برادر مھننا کہ اسکے لئے

عُمر سے جو کوئی لفڑی میں ہم کو ہر اسی سزا دیں گا جو کسی اور کوئی نہیں
گئی۔

ایک بار لعنت مائیں سر اُسکی خوردنہ سرنا تیر اللہ رضا طاہ ایں کو سنبھالنے کی حیز بے۔

۔ اس لفڑی کی عتر خانہ کے اونچیں نہ لگنے دیں ہے تمہارا عطا۔ جسے اور سبی
مان کو ہی خدا بناؤ۔ (اللّٰہُ أَكْبَرُ) تمام نہ بھاٹا۔

عمریں اُس مرد مائنے تو سیان اللہ سراں کو کام نہ کھتا کہ میں دہ بات
کھوں جس کا مجھے سینے کا دل کی جسی سن کر اسی اٹھ کا بینا بھل۔

ایک اُس مرد خاکار سی ہوئی تو اُب کو فروملدم سو جانا۔

اُب جانتے سیں جو کوئی ملے دل نہیں ہے اُسی سی زن جانتا۔ جو اُب کو ملے گے
اُب دس ایسی یوسفیہ حصیقتوں کا جانتے والیں۔ رسن نے اسی کو رسن نہیں
حبل کا اُب نے حکم رسن دیا۔

۔ اُب نے مجھے تھا سماں کا۔ کہ اللہ کی سبزی سرو جو سر اعلیٰ رب ہے اور عورا
بھی ہب ہے۔ تسلیم سوچتیں اُن کا شر ان عاقب سد سی اُن سی ہا۔
حرب اُب نے مجھے والیں ملے ہیں ڈھن اُب نے رانی مرن بھر ان نے۔
اُن اُب دس ایسی حیرتیں کہ شر ان سیں۔

118: اُب اُس اُب اُب ان کو سزا دیں ڈھن اُب 2 سبز 2 کل دی کئے سن
لئن اُس اُب صاف ستر دیں ڈھن اُب خالب اور دلنا سیں۔
اُب سفارسِ حججی ہے لہ دناب نہ دیں۔

بہ باتِ سُنّتِ اللہ عَزَّزَجَ -

119 : یہ دل بھجن دل سمجھوں تو ان کی سمجھائی نفع دینے کی
 (مواحدین) - ان کا صدقی تباہ ہے لا الہ الا اللہ -
 ان کو لئے بنا گا تو اپنے پھر مل بہ وہیں سچائی -
 یہاں دو ہمیتہ رکیں گے - اللہ تعالیٰ سے رافی ہوا اور وہ انتہا سے
 لہ دی ہے بہت بڑی کامیابی -

(120) آنکھیں ران کر کر دے
 آں ہیں ()

120 : اگر قادر نہ ہو تو اُجھی آئندہ مدار دشی پے کہہ

ز میں وہ حال نہ اکھیں موجود ہاں جو اسی مدار سببی اللہ ہی کریں
 اسی مدار سببی میں قدرت اکستا ہے

المُنْسَدِّلُوں کے اک سورۃ سے حصہ ہی
 میں ہم الْعَمَلُ میں ہیں : آں ہیں -

سورة الانعام :

1 : تمام نظر یعنی اسی ذات کے لیے سچیں خیں نہ آسمانیں وہ میں وہیں اپنیا
 امدانہ ہمیں میں دو شنی تو - سر بی بی وہ لوگ جو کفر نہیں سیں
 اسی دھرم کو اپنے رب کا سریب بناؤ گیں -

2 : ولی ہے جس نہم کو میں سے سیراً نہیں ہو اپنے صرف مطری اور بیک

مقدار مدت ہے اس کی باری - معنی ہم نہیں ترے سو ایک بارے میں

لوراہ الافام کا فرماجِ المائہ سے بالعمل مختلف ہے
المائہ سنی فدری کفری سوداں میں سے یہ حال حرمی سوراں میں۔

سورہ الاعلام، مکی دعا کے اس دوائی سورہ کی کم جب مفہوم اور بین نہ رہا، مانندے حاجتے تھے اندر کے آس سورہ میں تو ختمی بین سی باستی بنادیں۔ آس سورہ کی ہر آنچے 2 سادو 70,000 فرنٹ نازل ہوئے۔

أصل دعرس منشأ منزل مائة كمبيوتر تذكرة هنا . في كل سواد مثل الميدفعات التي نائبنا
مثل هيللي منشأ شول كافنوز تذكرة سكر 2 بيل .

اور وہی اللہ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے وہ جانتا ہے عطا رحمہہ اور عطا فاجر ہے۔ 3
 اور وہی اللہ ہے جو تم کا گھر ہے۔ اور ہر سڑک اُنی کوئی نہ شانی ان 2 بارے سب کی لفڑی سے۔
 اور وہ جانتا ہے جو تم کا گھر ہے۔ مثلاً جب مستاہل اُنی میں کوئی صورت نہیں۔ یہیں
 مستاہل مانسخ 2 بیت ہے۔ مثلاً جب مستاہل اُنی میں کوئی صورت نہیں۔ یہیں
 یعنی حبیلہ اُنہوں نو جو کو عبید ان 2 بارے آتا۔ ملکر دیتا۔ ملکر ان 2 بارے
 حبیل حسین کا وہ عذر اُنی 2 بارے ہے۔

اعومنتا سیال مائنتے ہیں جب اہنگ المٹلی سکم آجئی لوں ان دسیدھے جائیں۔

که دربار سرگل حبیبو و دن افلان عجیب نمود

لے : کھاں میں خرچ کے لئے کھانہ کھانا کھانے کی قسم ہے اور ان سے بھی - ان کو خرچ خرچ میں
بھیت مار جائیں گے۔ اور اسیا تو میں اور جو اپنی بیٹی میں لدمج نہ آسکاں تو ان کے امور
پر سینے والا بنا سُر بھیجا۔ اور یعنی بنیادیں سُریکیں۔ اور یعنی تھیں میں کھاؤں کے
لئے سوچ لی وجہ سے دیرموج نہ اُن رکھے جو سبھے عزل مفتری ہیں :

لئے اللہ کی نعمتوں کو جب خوشیں ^{for granted} لئیں تو وہیں لمحہ تھیں وہر
میں میں کے لئے کتاب بن جائیں اور اللہ تھا سچل سر میں ماسٹر ہے تو اُن کو

اہر سو سیت و نادیورڈر کے دسرا ہی صیڑوں کے میٹر پاٹے لائیں ہے۔

لئے کچھ ٹھہراؤں ہیں زبانِ تکون دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے فارم میں دی دی۔
لئے اپنے نامی میں صیڑوں کے خاتمہ جو ہمیں ملیے ہوئے ہیں مانستے۔

بائیک دلار خل جو سونے ہیں۔

اہون خل کا کم تکون ہے۔ چالا کر کی میٹر۔ اگر کم میٹر ہے تو 25 فی
تکنیکی طور پر خواہ ہوتا۔ کہ وہ فی میٹر سو روپیے۔ اگر نازل سو روپیے
و 50 روپیے میٹر جائیں۔ اہر سو اکی میٹر کی میٹر میٹر کی اسواج سے، اسے
وہ چل دیجیں گے۔ لئے۔ ان رہائی اور امنان کی وجہ میں شدہ آنا لو دو
میٹر میٹر کی دو اسٹانی اعیز سیں ہیں۔ بعرقباً وہ اسکی مشکل سے ریجے چھپر کر
جہاں بھی رہ جائیں۔ ایک دن کا ہونہ ہے ناھا۔

اب ایک دن بھی مسلسل ذی جاہی ہے۔ ایک دن میٹر کی طبقہ میں۔
اُس سے بھی مہرے لئے دو رہائیاں کاہر کوں ہاں۔ لیکن وہاں مہرے کا چبوٹے میں
کوئی اسٹھیں نہیں۔ جس کا وہ میٹر 25 فی

لئے مہرے کا وہ دالوں کا درج ہے۔ ایک اکی بھاٹنے صیڑلی۔

معظم اسٹھانیں جیسے ہوں گے اسکی مدد کر سو لیوں۔ فیلم وجا بر جنگی مانستے۔
لئے ایک دن کا خال کیا ہے۔

لئے ایک دن کی خالی جیسے ہوں گے اسکی بایوجون اس کا خال کیا ہے۔

اپنے اپنے لفظیں کو لکھ لیا۔ اور الجم جع نر ۲ مانگو میاںد ۲ جن جسکے اخون
کوئی سُن سُن۔ مال دہ لار حسنا ۲ مس ۲ گئے اپنے لفظوں کو جو اعلان سُن لے۔
لایو نے صرف یا کہ اللہ خوش ۲ ایسا بارہ کوئی ہے وہ کیا کے

رَحْمَةٌ مُّلْكِنَّ مَقْبِي

صہی رحمت سُن ۲ مُلْفِبِر عَبْدِی ۴:

اللہ کی رحمت کیا ہے ۶ *Rahmat* بھنا فتنے

ہم بھیا لو جی بھی بھجیں سے جیسا جھنڈیں بھیں۔

دو ۲ لو جی کم سو نہیں ۳۔۔۔ سیٹا جیسا جھنڈیں بھوڑیں بھوڑیں۔

اں جن طوفاناں کر لے ۴۔۔۔ جیش ن کجھیں مستعد بھوڑیں
اللہ کی رحمت ہے۔ ہم کھا، طے، سو، بھیں۔ نہ اللہ کی رحمت ۵۔

) اسی احتجاج کا اظہرا رہے کہ تباہ مار کا حل ۶ ۷۔

اور احتجاج نام سر ز دادل کو یہ ۸ احمد دینی جائیں

اور حسنا اسز دادل کو اللہ عطا ای وہاں جائز ۹ جم ۲ ۱۰۔ بھی اُسی رحمت کا حقیر ہے۔

13

14, 15

اہ اسی کا ہے جو دارِ حمل ۱۱ لبایے اسروہ حوبِ سُنہ والام جانے والا ۱۲۔
تمہری بھی کہ اللہ کو جھوڑ سر سخا اور کوئی بناؤں کے جھوڑ ۱۳ حادث
لہذا سن ۱۴ بھی اسی ۱۵۔ دو لفڑا رہے اور سن کھلاہما۔ کم دیکھ کر مجھے حمڑا
لیا کہ بیٹا بیٹہ۔ ان جاؤں جو سخاں ۱۶ کوا اور نہ میں منتظر کل سس سے کو جاؤں
جید بھی کہ سل اک بار دسے ۱۷ بھی کہ اسرا ۱۸ بھی ناعرماں کی کہوں۔ جو پر
لومِ نظیم ۱۹ کی اب آجائے۔

اور حبیر اسی حل کا حرب ۲۰ دیا ۲۱ اسیں اللہ نے بیت ۲۲ دھم کیا اور ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۲۱۰ ۸۲۱۱ ۸۲۱۲ ۸۲۱۳ ۸۲۱۴ ۸۲۱۵ ۸۲۱۶ ۸۲۱۷ ۸۲۱۸ ۸۲۱۹ ۸۲۲۰ ۸۲۲۱ ۸۲۲۲ ۸۲۲۳ ۸۲۲۴ ۸۲۲۵ ۸۲۲۶ ۸۲۲۷ ۸۲۲۸ ۸۲۲۹ ۸۲۲۱۰ ۸۲۲۱۱ ۸۲۲۱۲ ۸۲۲۱۳ ۸۲۲۱۴ ۸۲۲۱۵ ۸۲۲۱۶ ۸۲۲۱۷ ۸۲۲۱۸ ۸۲۲۱۹ ۸۲۲۲۰ ۸۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲ ۸۲۲۲۳ ۸۲۲۲۴ ۸۲۲۲۵ ۸۲۲۲۶ ۸۲۲۲۷ ۸۲۲۲۸ ۸۲۲۲۹ ۸۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۱ ۸۲۲۲۲۲۲۲۲۲

۱۷) اور اگر اللہ مجھے کوئی فرود نہ آجائے تو کوئی ایکو ٹھاں نہ سکتا مسروپی - اعداء روہ خیر
حینا جائے تو اسروہ قادر ہے اندھوں القا ہر بے ایشیہ وں برادر حکیم اور خبیر ہے۔

۱۸) سیہ حملہ دلو گلو، خوشی ملم، عاصفہ لمحت، سیوا ملی
برہمنان، اولاد کا ملم، و خوشی، ہنر میں خیزش، الحمد لی، لاف سے آئیں۔
جسنا اللہ کو رافی تر لیا ہر دب اسکے ساتھ جو ہی صادقة سرے گا وہ خیز لیں کاہر کا۔
(کوئی سے ماہر تجھنے، دو دل میں حشر المخلوقی و عجیق)

۱۹) کہہ دیجیے، لئی، حشر زیارہ بڑی ہے ڈالی میں۔ قل اللہ، سبھ دیکھدیں
لئی، الشدی ڈالی سے بڑی کسی کی ڈالی ہوئی۔
وہ ڈانہ ہے دبے اندھما دلدار میں، وہی بھائیا ساری اتفاق نہ مامن، نایا میں گلے
و رائیں اسکے ذریعے ہیں، تمام اکائی ڈالی دیجیے ہو کہ ایک دیسوا ڈالی درسرا مصیودہ ہے
کہہ دیجیے، میں، سن اکائی ڈالی میں دیتا، تو سبھ دیکھ کے جسٹ وہی
اللہ وَ لَهُ نَحْنُ ہیں اندھے بیٹے میں بیڑا ہوں اس سے جن دم ستریں
بناتے ہوں۔

۲۰) یہاں تک توحیدی ڈالی دی
اب رسالتی دی جائیں۔

۲۱) وہ ڈال جن کائنات بھی دی گئی وہ ڈال اک بی ۴۰ راسٹھ بھانسے رکھی صحیح
کوہہ اپنے بیوں بھانسے میں اسی ڈال جو وہ ڈال حصبوں نے اپنے لفڑیوں کو
لفڑاں ڈال رکھی وہ اکثر افغان میں لاگے۔ لئی
تمود اسی بڑی تھیں تو لئی ریحان سے اندھہ والیں اکیلے ۲ بی ۳ لی رسالت
کو نہ رکھاں سکے۔

25

اہ کہم دھیکہ کملن ہڑا ظالم سے جمیوں لوے التہذیر اس کی نشانہ سنن کو فیصلائی :
جمیوں لوے التہذیر

گرد ← جمیوں بخوبی کا طوی ، جیسے یہ کہتے چوں العذاب فی ۲ بارے میں
اہ اڑاہ سنن ہے۔ اول زب بایتہ - یہ دل سی -

قویں ← رکھوں : تم اس قڑاں کوہ ماں عمر پا جم بزرگ فرم
بنیت کر بادہ سکون جمیوں بخوبی کا طوی
مرے ظالم بن بسا پے .

عوْنَقُوْرَاٰنْ مِنْ ابْنَامِ اِسْمِيْتَ کے
اَنْهَىٰ لِيُظْلِمُ الظَّالِمُونَ
ظالموں کو فراخ مل ست .

الْمَاعِدَةِ تَنَاهَى وَدَلَّ كَيْفَ يَرَى ۝

22 : اہ حسین دن سمجھ رہیں ۲ سیکون اہ بھیں ۲ بھاں کیں وہ سرپریم صنیوں سرپریم بنائے
خے لہ دلو ۲ سرچھے : سرپریم جو ماں ۲ رہاں کلی ملز ، ہماں ماں ، سوا ۲ اکن ۲
کہی وہ ہے ۲ کم صشم سکا جو بھا الب یے قالو و اللہ تبا سو اڑا کے کم
یہ کب سمجھا ، میراں محشر میں : باکل اسید ایس .

جان حمزہ زد لیں قسم کھا دیں ۲ کہ ہم وہ سرپریم میں نہ سرپریم
اللہ تعالیٰ میں ۲ دیلو

24 دیلو ، کیسے اپنے نفشوں ہر جمیوں بڑے
ہیں

اہ سو کہاں سے جو کہیں جھوٹ باندھ جو تھے۔

ل 25 لعفن الیں ایسیں کہ جو بڑے خون سے اُب کی افکان فنا کر کی
مُر رحم نہ ان دھنیں میں دل دل دیتے کہ وہ اگر کوئی سمجھ سکیں تو ستر ان رکانیں
تل بوجو ہے اور اُردہ ہر سنتاں دیجیں گے پڑھی اعلانِ رُن لائیٹ اور میاں
تل کوہ جب آئیں گے اُب دراس ڈی اُب سے جھیپڑ اُردیں گے
سمجھنے ستر دھنل چو کافروں کے شرفی سین دھنل مُر رجھے دھنل کی
سمجھنے کا نہ ہے اُب سے ڈلے کس لہر مُر دھنل کو جی اُب سے دلے جیں۔
اصل میں ستر دھنل میں دی اپنے لفشوں کو لیں۔ اہ ان کا اُک سامفوہی
لعن ہے۔

ل بنیہ خلیل اکھی ملّن بیت زیارت ہبائیت پرخواہیں۔ اصل میں ایتنا لی
لعنان کرایے گی۔ تو آخر دی میوڑ ہوئیں۔ اُب کافوہی سرنی ستر
رہا ان کی بالوں سے۔

ل 26 : ایدہ ماش تم دلیعو حب کہہ اُل دلکم دلیج جائیں ہڑوہ ستر دلے افسوس کم کر
اُردیم والیں بیسی جاتیں دلیج کیمی نہ تھیبلاؤں اسے رب کو اہد اکی آیا رکو
ایکم اعلان عالیں سماں جو جاتیں
نہ بات سن کہ داعی ان کو سین اپنے بیسی داعی یونا کر کہ رہا ان میں دل داعی سے بیسی
ال سے جو دیا ہے اپنے بیسی
اہ اُردیبڑا رہا ان دی دیناں بیسی بیسی ہی دل دیباہ وی کر کوہ سر دل دل جس سے
ال کو رکھا ہے۔ دل دل جس دل دل کیں۔

اہ آک جیوں کی دھیر کراہی باہی

ل 27 سیئے کہاں دل دل دل سیں نہ دینا فی نہ دل دل دل ادھر من دبادھا لے جائیں

27

اُن اندھنٹر م

30) کاش تم دیکھو جب بے اپنے رب، سافر کم رکھ لئے خائیں۔ تھا جائے گا تھا بھی رہس بھیں گے۔ یاں چار بجی صشم۔ پر سچ ہے تھا جائے گا۔ اب چکرو جو خاناباد اس لفڑ کو بڑھ جو تم رکھ رہے ہو۔

حصہ نہیں کرے

31) کھٹکی، حسنا بر سر لگنے والے جبتوں زال الشری علاماتِ الائما رہا۔ یاں تک کہ جب آئی ان کے باسِ نیامِ احیان، وہ بیکل گے، ماڑا فوس، حسرہ، سرہ، یعنی جو کی کسی معاملے میں انه وہ اہواز جائے گے بوجعلی سمیوں کر۔ یاں تکنا پڑے گے جو لوچو وہ اہولے لگے۔

اصل باقی معاہدے ہے ۴

32) لئی ان کی آنکھوں کی بیٹی جوئی وہ دینیٰ محبت کی فی۔ احمد دینا لیا ہے ۶

ہن سعدیہ ناک زندگی سر تھیل تاسیش
امد ایمہ آفر دکاٹر سید یحیا نڈھان نڈھان لئے جو تھوڑی احتیاک رہی
آفرًا لعقیقیوں، تھیا نہ طلب احتیاک سرنگ رہی۔

33) ہم جاتے ہیں کہ بیٹی اُجھی کو ٹھیک نہیں کر سکتی اور جس کے جو وہ سمجھے کی۔ (السعودی) ہمیں سمجھے کی ان کی حرکتی اُجھی کو ڈھونی سمجھیں (ہمیں سما کہ غصہ سر کریں)۔ دائی دیکھ کر دوگن کی حرمسنجی کر لفڑی سیش آئی۔ دلو ہو گیا ہے

اپنے جھٹلاروجاڑ کا نام میں بھیتا۔ اس جھٹلارے کے دیلے سب جو سزا ملنے والی ہے اس نے طف بھنا ہے۔

عزمی تھا ہے 4

1) جب عالم کے 2 گاہ — شبیر دیدہ اہو گا آواز سب وطوفتے تھے 2 گاہ

2) دکو سو گاہ — آواز سب طرفی درد سب سو گاہ

امہ بنیوں کے دیلوں میں اسحق مالک راز بھونا ہوا۔ وہ ان کی جنم سب میں ہر لئنہا جائیتے تھے بلکہ وہ ان کی جسم سے فرانتا جائیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے بھوپر شہر کے آئی کاحل ران کی بادل کی براز مناہ جو اُمی کو ہو سکتے تھے۔

آئی کشمکش کیلے۔ تو اُمی کو میں جھٹلارے سبde نہ ظالم اللہ کی آیات کا انعام اسرار پھیلیں۔

لہٰگی بار جھٹلارے کی تو

34) اعدالہتہ حقیق، لفی سے ہر چیز رسول جھٹلارے کے دین اُمیوں نے شبیر کیا تھی اس لفیف اعدالہتہ جھٹلارے کا جانے لگا۔ امہ کوئی اللہ کی بارجہ کو برلنے والا پہاں نہ کریں کہ ان کے دیساں بھاری مدد نہ آئی۔ امہ کوئی اللہ کی بارجہ کو برلنے والا نہیں۔ امہ بیتفق لفی دیساں مُسیخین کی شبیر کی آئیں۔

لفی و محمد ولی اللہ کی سماستان سناسر بنی کو دیلی آئی۔ ہر اُمروں کی کوئی خواہیں، جو ان کے خی سب لوایہ بھریا کی مجزہ ہو، وہ دیلی آئی۔ اچھا ہے۔

29

ل 35: آگر انہی اک اراضی کرنا آگر پر لوح جعل و تراں نہ رہا تو 3 مہر آگر پر کسیں۔
 لوگوں سے ایک سترہنٹ نعمال لئے۔ باہر م
 آسمان سے ایک سیریٹی لواہائیں۔ دل،
 آثار بیت کوئی نہیں۔
 ملن — احمد اثر اللہ جانبیاں ان کی بڑی تر جمع کرنا۔
 آگر ہاہوں کی سے نہ ہو جائیں۔

باقی اہلی بات کہ اپنی مشاہد موجوں کی مجموعہ کوئی نہیں کرو۔
 اسکی وجہ

ل 36: مجموعہ کوئی سریل گے جو سنتے ہیں۔ اعد مردے، اللہ ان کو دھباڑے کرے گا۔ ملک اُسی کی لاف وہ دوچار ڈجایئے۔
 اور وہ سنبھال کر سیوں سویں عماری کی کوئی آئندہ سماں برابر کی لاف ہے۔
 سبھی دعویٰ کہ اللہ قادر ہے اُن کے مشاہد اُنہاں ہیں۔ ملن ان کی سے اکثر وہ
 ملن جانتے۔

مُخْرِفَتَهُ کہ جھوٹ کے دلوں سے بہتر کی لاہیہنہں سوچو وہ آئی طرح کے
 دھوکے سے سرے ہیں۔

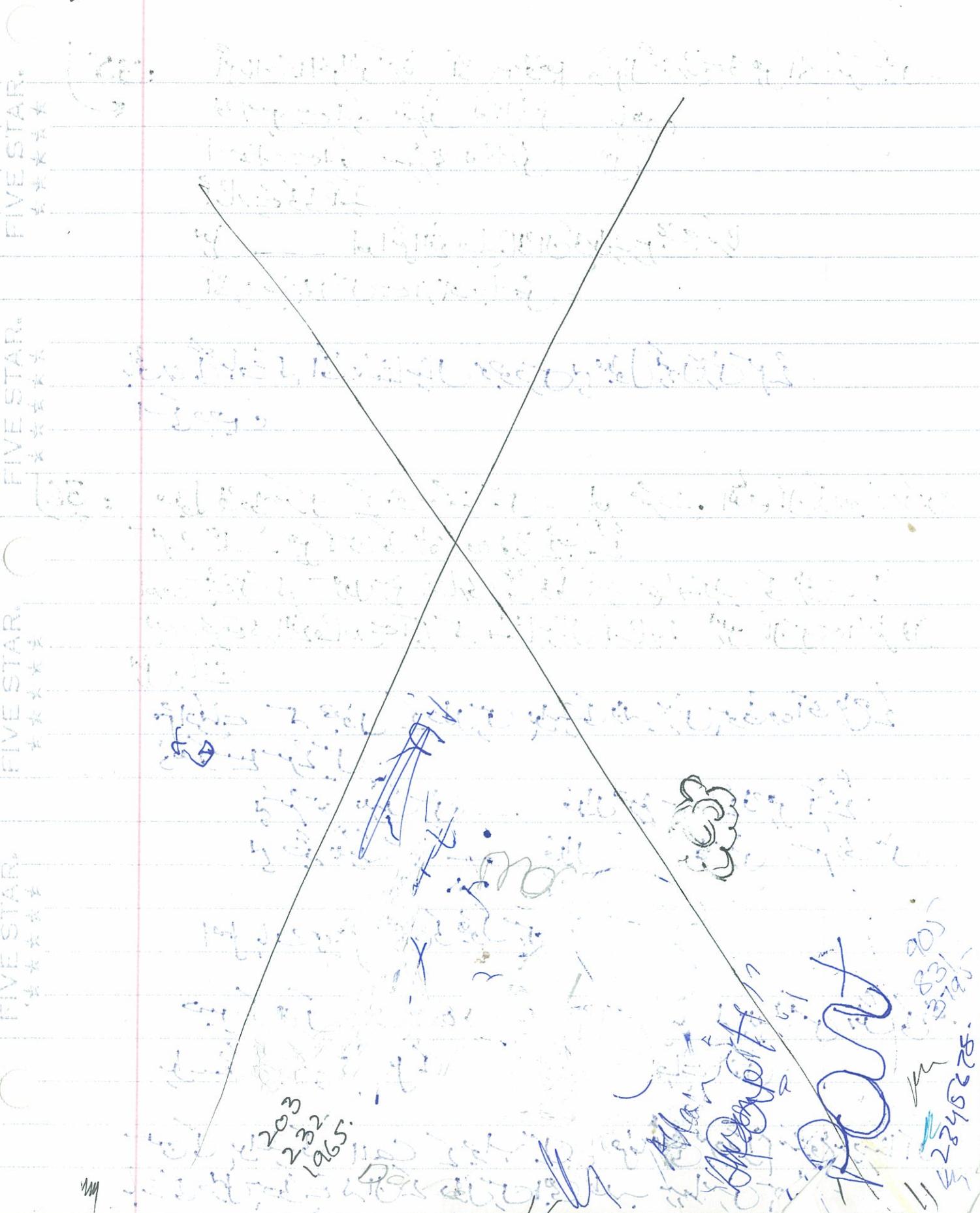
کوئی سُرخی سیئی ہیں۔ فدا حیرز سوچا تو 3 مہر آشنا۔
 کوئی حیثیت سیئی ہیں۔ فدا و مفت رُخ ہیں۔ سرہنی ہیں۔
 کوئی سیئی ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ ال کی ہجوں ہیں۔

حسین کو ہیوں گلوکی ہے وہ بیٹھ کر سیئی تھبیر نہ کر بلکہ افسوس نہیں تھا کیونکہ
 بیٹھ کر ہے رہا تھا۔ وہ تھانا لھانا جانتے ہیں۔

سیئی براہست کی لمحے کے جواب میں، فرمائی ہو دنیا مسروغ برداشتا اسی
 بارے کی دلیل ہوئی ہے کہ ال کے دھلوں کی ابھی طلب بیٹھا سیئی ہو گی۔

30

10



آیت

38)

وَصَانِعٌ ذَائِبٌ لِّلْمُنْكَرِ فَلَمْ يَرَهُ إِلَّا مَرَدَ

3:

اُعْدِمْ زَنْ مِنْ زَرْ کُنْ عَلِيٌّ جَوَ رَسِينَ دَالَا سَدِيرَ اَبْنَا اَمْلَهَ فِي کُنْ کُنْ بِرْ زَهَ اَسْبَا - سَرَوَه
عَمَارِي بِي سَخْمِي خَوْمِي بِي لِبِي .

زَنْ مِنْ زَرْ حَلَوَه حَبْنَه هِي دَرَنْه بِي حَوْمَادَسِ بِسْ سَبْ عَمَارِي لِاعَنْ صَحْمِي سَبِي
زَنْ مِنْ زَرْ خَلَابَ سِلْ کُنْ عَلِيٌّ حَلَمْ وَه اَبْنَه اَبْلَه کِي طَفَ الْعَلَمَ لِي جَاءَهُ -

اَكْ آسِسِلْ دَلَنْوَلْ اَمَدَدَسِرَعَ عَنْعَوَافَ کِي بَلَتْ بِوْنِي بِي . حَرْجَی اَنْنَا بِکِمْ

حَبْطَرَعَ اَمَنَلْ کِی سَرْلَهِبَتْ - اَنْدَنْ اَنْ جَاَزَوَلْ کِی سَرْلَهِبَتْ بِنَانِی بِسِ

بِنَارِي مُرْتَی بِیْتَکَه عَمَارِي سَرْلَهِبَتْ تَنَانِلْ سِلْ کَلِمِی بِسِ . جَوْ جَوْ کَدَرِلِی سَمِی بِیْتَکَه جَبِلَه

اَنْ جَرِنَوَلْ وَ جَاَنَعَنْ کِی سَرْلَهِبَتْ اَنْ کِی فَطَرَوَلْ سِلْ لَذَهِبِی بِسِ

جَبِلِیْهِ بِکَرِی کِی سَرْلَهِبَتْ سِلْ لَوْسَتْ حَرَامِی بِسِ . بِکَرِی بِیْوَی کِرَ جَانِی بِسِ مِنْ قَوْسَتْ سِنْ لَعَلَهِ .

اَسِلْ کَلَفَطَسَ اَسِسِلْ کَلِمِی اَنْ بِرَسِرَ وَ بِرَاطِمْ بِاَسِسِلْ کَرَنَالْ بِتَوَلْ مِنَانِلْ دَلَنْ بِسِنْدَه

وَلِ بِنَیْوَی ؟ اَسِلْ بِنَیْوَی کَوْسِنْ سَارَلَقِی حَبْنَه اَنْ کِوْ مَارَادَه . اَمَدَ اَسِلَهِبَرَ دَلَنْ فِی جَوْ جَانِنَه -

اَكْ نَنْظَرَ کِوْدِیْوَرَ کَمَرَ حَرَامِی . وَ اِنْدَنِی لَنْتْ مَرَابَ کَانِی اَنْ جَسِمْ رَسَوَه قَلِ اَسِسِلْ بِیْوَکَرِیه

زَنْ مِنْ کِرَ جَانِسِ -

اَسِلْ بِیْ اِیْکَوَنَرَ عَائِشَهِبَعِلِیٌّ کَاسِنِلْ بِرَنَه بِنَوَه اَوْ مَحَسَبَ لِنْ دَلَنِاَنِه -

اَسِسِلْ کِوْسَه حَسَابَ لِنْ دَلَنِاَنِه -

- حَاجَ اَسِسِلْ لِسَاعَهِ حَسَابَ تَنَانِلْ بِنَه بِنَه جَوَرَهِبَقِ اَنْدَنِه کِوْ بِغَرَه اَهَرَنَه -

اُدھو رَل جھوں خ ہماری آنار کو جھیٹا بیاد 50 گنڈے سن، بس رکھ کر

:39
429

امانہ مسیحیوں میں جسے اللہ تعالیٰ اسے ملکہ الارض اور جس دن ولی

مکر رائج میں

لئے ایساں کا حل بھی لے سکیں اُنہوں نے موجود ڈنر بھر کی تردید کی
سے تُر رجاء میں۔ ایسے دکن کی ایجاد کیم

سادسونماز، ائراجا، عمارت، ایشان، آجا، احجز، مهاریا، : 40
سادسونماز، ائراجا، عمارت، ایشان، آجا، احجز، مهاریا، : 36

سیاہ فریضیہ میں ایک سوسائٹی اور کامیابی کے لئے بناد اسٹریٹم کے سر رہنگیں (تینوں سوسائٹی)

سی ایکٹریشن نووارے -

لیکھ : (آئندہ 41 جل ایڈ نر مولن عجم گھن اٹی کو بغرا وو 2)

←--- Continued next pg

کل سالانہ بیان کے سوا جو عمماً 2 ڈی بیس یونیورسٹی میں 212 دکٹری کس طرح ہے جو سنانے کے لئے آپاڑی میری وہ ایک سے سب سے سرسری ہے کہ سنانے کے لئے میری ایک دل قلب سینے کا ہے۔

41

47۔ سر قائم و مع
کی جانی میں ہے جو اسے آجائے گی میرے اب اللہ ما جانت یا یقین نہیں ہے

اسیون ہم زندگی سو طل دا نہ سپندا، مسٹر جو سبزی دینے والے اور آج کا ہم نہ ہوں۔ 48)

لیں جو کوئی ایمان لا راضیہ ہے۔ ”سدا کوئی خوف رسی ہے“ । اب ہنزوہ مُزرا

اے جیتوں نے بھاری آباد کر چکا رہا ۔ جنہوں کاں و بڑا نہ اس اگر دھم سے کہو نا فنا لی 49 ← سر تھے

الثانية بجموعها.

جواب: جو ایک بھروسہ کی طرف سے ملکیت کا اعلان کیا گی تو اس کا نام ملکیت کا نام ہے۔

موده‌گی مهدوی ۲۰۱۷

مکان ایمان کئی منی سروایہ منی امر دعا نہیں

سبوں کیوں نہیں کر سکتے اسی لئے میری بھائیوں کو اپنے دل میں کھینچ دیا۔

Continued

٤١

درخت دوسری ہے اس کی بارف سے اگر وہ جائے۔ امّ جو جانجیوں میں سرل کہنے کا جو

﴿إِذْ هُنَّ بِالْجَانِبِ لَهُمْ أَنْجَوْتُ مِنْ خَلْقِنَا هُنَّ لِي بِرَاعَةٍ وَّلَطْبٍ﴾

حکومی تحریکیں و اپنے بیوں سے مانندہ نئی دریاؤں اور سدودوں میں جب طوفانیں
عینسیں چاڑھ لیں تو ایسا ہمارے ابر وہاں سے انقدر کے بغیر دیوارہ سنگ میں

اے ایں کی بی بارہت سوچ دیجئے۔ میں یعنی واقعہ ایک آباد ایمان کی دلیل بنتی سے
جیسے کہ ایک بن جاں کرنا ایمان کا ذریعہ بنتی۔

محاسبہ: ہمیں مجی اپنی لوحہ کا جائزہ لینا چاہیے۔ یعنی راجحاتم سے۔

ام جھوٹی جھوٹی حیران کا انتہا ہے مانیج سر لہبڑی فکر مل دے

لٹکوں ای عزیز رحیم

اچھے ہیں اسکو کوئی بھی پیدا نہ کریں اور کمپنیوں و بیماریوں کے باقی۔

مکالمہ پتھریوں — بعید مسافتیں کیوں آئیں ۔

لهم و مغفرة بعذاب؟

الله حالكم ترى انت بـ؟

۲- بارگیری مسیر ۱۰

الثُّعْبَنْ تَوَذَّنَ حَلِيلَةً كَمْ نَعْسَكْتَنْ لَمْيَ

سَلَنْ لَوْلَنْ لَمْوَلَنْ حَالَهَمَا سَرَلَنْ ۶

۴۳ : هِرَّ تَوَنْ سَنْ ئَهْنَنْ خَاجَزَيَّلْ جَبَ أَكَمَا بَحَدَاهَنْهَنْ أَنْ بَرْ
أَهَدَ سَلَنْ سَعَتْ سَوَّلَنْ أَنْ كَوَلَهَنْ سَرَلَنْ خَوَلَهَنْ دَلَلَهَنْ
أَنْ كَوَلَهَنْ بَوَحَهَنْ ۲ قَهْ ۴۴ .

لَنْيَنْ لَرْزَقَيَّلَنْ كَأَيَّلَنْ وَسَفَرَانْ سَنْ أَهَدَهَنْ ۷ قَهْ
جَبَتْ سَخَرَيَّلَنْ بَلَنْ كَوَلَهَنْ لَوَهَنْ دَلَلَهَنْ حَلَلَهَنْ
أَيَّلَنْ لَرْعَنْ مَنَافِنْ رَجَبَهَنْ آرَهَلَلَنْ كَيَّلَهَنْ
دَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ لَوَهَلَلَهَنْ دَوَهَلَلَهَنْ بَلَلَهَنْ
أَيَّلَنْ كَهَلَلَهَنْ دَلَلَهَنْ لَوَهَلَلَهَنْ بَلَلَهَنْ

عَزَابَ اسْتَرَاجَ لَلَّهَلَلَهَنْ كَرَلَهَنْ كَلَلَهَنْ

لَلَّهَلَلَهَنْ كَرَلَهَنْ كَلَلَهَنْ

لَسْ بَلَلَهَنْ دَلَلَهَنْ لَعَنَهَنْ كَرَجَوَلَهَنْ كَرَجَوَلَهَنْ
دَلَلَهَنْ دَلَلَهَنْ دَلَلَهَنْ دَلَلَهَنْ دَلَلَهَنْ دَلَلَهَنْ
بَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ دَلَلَهَنْ خَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ
أَنْ كَاهَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ

هَرَكَارَهَنْ كَهَلَلَهَنْ - قَامَمَهَنْ كَهَلَلَهَنْ أَهَدَهَنْ لَلَّهَلَلَهَنْ

۴۴, ۴۵ : أَنْ بَعَدَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ

جَبَادَهَنْ بَيَّنَهَنْ نَاعَهَنْ بَسَّهَنْ رَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ
بَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ
أَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ
لَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ

هَرَأَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ كَهَلَلَهَنْ

35

وہوں خالشیدہ بارے جانتے ہیں کہ اسی میں تینوں اور ۵۰ مالوں سے کوچھ بھی

آئندہ ملکیاں کے اسی کونا میں ہوں گے بادشاہ دینا کی حالت دیتے ہیں
سرخ رنگ پر اچھی طور پر سمجھ لے کر اسی میں اسی طرح
اسی طرح ملکیاں بھی درج درج، طور پر اپنے دستہ نہیں۔

اللہاب خدا کے

لکھ 46: سایہ کبھی خود تباہ اسرا اللہ مخفی رہی سماں کو رینے۔
امد مخفی رہی تھا وہ احمد اور دل رہا مسیح

لکھ 47: دن سالانہ ہے اکٹھ سوا جو مخفی بارے جانتے ہیں

Plz note:

” آیت ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰ ”

3b

3c

(سایر افراد نیز گذشتند.

۱۰ نیز تیز و دلخواه
نیز گذشتند.
لیکن اینها را باز نمی‌دانند.

لیکن

۱۱ نیز تیز و دلخواه
لیکن اینها را باز نمی‌دانند
لیکن اینها را باز نمی‌دانند.

: شنبه

[۱۲ ۷۵۰۰، ۸۰۰، ۹۰۰ ۱۳ ۹۵۰۰-]

32

آئت ۵۰ بِقُلْ لَا أَقُولُ لِكُمْ يُبَيِّنُ خَنَّاءُ

اللہ سے کہیں موکہ سیں ہیں سینا اسے ۲ بار س میں خرخ زانے کیں اور نہ فی میں میں کو
حائثی دال بھل۔

نہ میں سینا سجن کہ میں میں سجن ہوں۔

صل لو حرف اک حیری و سیروی کہ ناہیں جو میں ہوئے وہی فی طبی کے
لیں سر افلاطون ہے۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَكْلُ وَالْعَيْنُ طَّيْلَهُ مَنْ كَانَ
کیا بعد از عصاہر دینے والے برادریں (افلاطون)

لئی معلم رکھنے والا امر نہ رکھنے والا کیا برابر سوچتے ہیں

پرسن کیا بات نہیں کہا جاتا بلکہ اسے کہا جاتا ہے

ل۱۵ : اور دوسری ایک ذریعہ یہ (تران یاں) ان دونوں ذریعہ جو درجہ ۲ میں اسی بات سے
کہ جو تباہہ کرنے کے لئے لگا حاصل گیا اسی لایاں کی طرف

بنت حرامہ اسی مذہب سے درجہ اس کو ایک لیے لامین فی المدح شایع نہ ہے بھوٹ
کا اندھہ ہے۔

پس پہنچانے کا اسی مذہب سے اسی مذہب کے سفارشی ہاؤں کی طرف کے سماں بخاطر طبیک

کو لارڈ اسٹرکنگ ہم ایک اسی سبک است کہ بھوٹ جھوٹ جھوٹ کی طرف کی طرف

سماں کی طرف کے سفارشی مذہب

ل۱۶ : اور نہ ہائے ان دونوں کو جو صبغ و سماں ایسے اس کو عوارض اسی جسم ۲ کی امنا بخاطر
ذریعہ، آئی روزوں کا کوئی حساب سین اسیہ ان اصحاب اسیہ اسیہ اسیہ اسیہ اسیہ
میں کوئی اپنی امور کی نہیں ان دونوں دریں رکھ لے اپنی ظالموں میں سین کو جائیں۔

لئی حیری و سیروی بھوٹ کو جلدی کوئی مخلصین کو سمجھے اے کیا

جس کو آنے پر وہ ایک گا۔ اُمیں ان 2 مطالبات جنہیں مالا دیں گے جو اُنھیں لی اُنھیں 2 مطالبات اپنے سنیں گے۔

بہن جو خواں سے کتنا ہے اس کو لے لیجئے۔ اور جو میں اتنا اس کو الٹرے 217 تر دیں۔

(3) اوسی طرح ہے نہ ان کا آہما را بعنی دل بعنی روز بعنی 24 ہر ہو بس کہ یہ سی وہ دل جیز
الظہر احسان کہا۔ یہاں پڑھنے سے ہے۔
لہاں ہر چند ہسروں دل روز ۵۰ ہے۔
قیام تک بختی ہیں۔

ما يُمْسِي التَّشَوُّعَ سَاطِلَةً بِالشَّرِبِينِ

اللوكى فنطرون سى و بى بى مانچى سى -

لندن : امدادی روزانہ و دلیل اعلان رائجی سعائی تاریخ ۲۰۱۳ء میں دیکھ دیا گیا۔

للتـ زـبـلـرـ عـلـىـ لـفـيـدـ الـسـاحـمـةـ

ماں جبکہ میں سے جرمنی نادانی و جنایت کی وجہ سے
کریم خان اسکے لئے لومہ سرفی ادا کی اصلاح کرنے کی وجہ سے

اللہ اکتوبر نووالا سریان ہے۔) نبایہ ہے اسلام افراد

لنا فیما نتاجیں دی جو کئی ایسیں تو اکیں ان کو وہیں کہیں

لہی نہ دا بیں سکونت دے اسیں۔ (دب خلیل الفتن رواجہ لکھوں)

اے دل رہی سے طایدِ حسین میں بالکل لھڑا ہونا چاہئے۔

ردکے: اندیسی لمحہ نے بیانِ تردیس آئا، ٹالیہ بیانِ ترکِ رائسمیہ عمر مولانا کا

لئے مجرموں کو ان حکایتیں بتا دیتے ہیں لیکن جو بڑے ایام سرگزٹ اور پولی جائیں تو

جسر لـ بـ جـ لـ العـ اسـ سـ بـ حـ بـ تـ نـ اـ سـ حـ لـ 3ـ مـ عـ اـ فـ كـ رـ دـ مـ لـ

رکذ : پہلے ان آبادیوں کی تعداد 1961ء میں 100 لاکھ تھی اور 1971ء میں 150 لاکھ تھی۔ اسی سلسلہ عامل نے یہ دسیں بیش سوچی بڑھی تھی۔ لہ جو موسم سالانہ تم جاری کیا جاتا ہے جو اسی سال ہم عوام کے بخوبی کو دوچھوڑ کر دیتے ہیں۔ سمجھو دیا جائے کہ اسی سلسلہ تم جاری کیا جاتا ہے جو اسی سال ہم عوام کے بخوبی کو دوچھوڑ کر دیتے ہیں۔

ان کیا دعیے کہ سین میں سرودی سڑنا ملکا ری خواہیں ہوں۔ لہاریں نے اپنے کہا تو
درسیں ہے اور داخل میں سین بولے گا۔

(દ્વારા કાર્યક્રમ) ને જીવિતની વિધી

57: ہونہ سے ایسا بھی لافٹھے ووٹھ جملہ برپا کر دیں - Confidence -

میں اکثر اپنے بیوی کا ملکہ اور جاتی بات کے پس جو کہمہ رہا ہے تو وہ خوبی کی نہیں ہے۔

وہ ایسا جگہ جو مخفی رہا تو اسی پر اب جا بیجوں کی روشنی ملے۔ ایسا جگہ جو مخفی رہا تو اسی پر اب جا بیجوں کی روشنی ملے۔

۱۰۵: مم ف کا لکھ چکیا اور اب بھر دا اخٹھیا، سئی وہ سین سے تسلیمی معم جنمی رکھا گئے۔

(مکانیزم کوئب پا میز) - (Mechanism of cube leg)

حکمِ حرم و الحرام ہے۔ وہ بیان کرتا ہے جو اورہ بیرونیں بیان کرنا والے

58: کیہر دیکھ، اُسردیم بے اس وہ سب سوچا بھی جیلی گز جنمی کرے کرے

سلالی کوچ انسانیت ہے اسرائیل - معاشری خواہیں اور مسیحیوں
کو باجوہ میں محنت دینا - (اسٹار، معاشری کے مقابلے میں عملِ زبانی / عمل)

ہم تی کو خدا مامرا دینے کی لیموڑا منتظر ہیں۔ کہیں سُن سُجھے ہے

ملک، اللہ، دل کی صدیقیں کی جعلیں میریت دینا ہے۔ ملک اور اللہ

الملک نقل، کام خل ہے کہ اسی دنیا میں شناخت جاؤ چہی دل جی پئے کیں۔

امد اللہ، ظالمون کی زیادہ جانب اسے۔

ل ۵۸: وَيَنْزَهُ مَفَاتِحَ الْقَبْرِ، اللَّذِي حَسَبَ الْجَاهِلُونَ كُلَّ هُنْ

جَانَانَ لَهُ أَكْثَرُهُوا - امداد جانایے جو برادر میریں کے لئے سُن بُرداشی پھیتا

مدد و مکمل کو جانائے۔

(یہ آنکھ خزان میں راہی ہے) مدد و مکمل پتے پھوڑو۔

امداد برادر ہے اسی لئے اسے۔

زین کانہ مدد و مکمل ایسی طرفی گرے لے اس کا بھی سیدھے۔ خشن سے بالبرا

وہ ساری ایسی کمال فوج کھوڑتے ہیں اسے جو دیے۔

ل ۵۹: وَهُدَىٰ ذَانِهِ جَوْهَرَ دَارِهِ كَوْزَرَ سُرُّهِ بَهْيَىٰ - لہو جانایے جو دل کی مکملیت

مدد و مکمل کو اپنے گا اسے۔ مدد و مکمل اسی جانشی اچھی سوسی نہ رکھیں۔

کافی لوتا رجاء دے۔

ل ۶۰: هُرَمْ خَبِيزَلْ دَيْيَهِ جَاؤَهُ اسَلْ لِي جَوْهَرَ عَلَى سُرَاقَتَهِ

اللہی صفات کو سمجھنے کیلئے سمجھنے کیلئے۔

39

کل ملکیت اسلامی بایتیں ۱۱ : نہیں فرائض پر کوئی فعلیت نہیں

راوی : وہ اپنے عہد میں سے ملکیتیں رکھتا ہے۔ (روایتیہ رکھنا ہے۔)

کل ملکیت اسلامی میں کم میں سے کم اسکے لئے کوئی ایسا کو

مودود آجائی ہے۔ خود ترجمہ اس کو بھاری بھیجئے۔ مودود اسلامی میں ترجمہ

صورت کا وہ کام ہے جو پڑا، یہ آئینہ راجحت ہے فوجیہ اسلامی جانشیں۔

ابو حیان کا ایسا کام جاتا ہے۔

وہ ایسا کام جاتا ہے۔

ر 62 : ہدیث کا جائز ہے اس کا ملکی اف جو کوئی حق ہے۔ خوب جان (حکم اسی کا جائز ہے)۔
وہ حسب حساب بھی والا ہے۔

اچھا ہماری آنکھیں بندیں وہ ہم اندھوں اسرائیلیں ایک دوسری سی دیکھیں ہیں۔

ر 63 : اس کی روایتات، کبھی دیکھیں کہ ۲۰ و فارغ درج ۲۰ صفائی دہنی ۲۰ دانہ ڈروں میں

کیا کوئی اکتوبر ۲۰ دیکھی تھی ملکیتی ۲۰ دیکھی تھی خفیہ خفیہ۔ اور کوئی اچھا کہ

نیا درجہ ۲۰ جو شیر ۲۰ ہے۔ ایسے ہے۔ (انتم تشریون)

(لیکن جب منتعل ملکی ہے وہ جانہ ہے۔ برائے عاجزتائی)

ر 64 : کہ دو والوں کو اس سے بیان دے گا اسیں قیمت سے۔ مغربی مسئلہ کو ۲، ۳، ۴

لیکن دیکھیں کہ وہ کیا کہ اک باعث کہ ملکا ۲۰ اور ۲۰ ملکا ۲۰ باعث یہ یا ملت اسلامی کے

مزاب ہے۔ یا ملکیتیوں میں میں بانت دے اور حکما نے ملکیتیوں کی

لیکن ۲۰ دلیلیں دیں ہیں۔

الشدة ونحوها من المفهومات التي تدخل في مفهوم العدالة الاجتماعية.

11

امانی اگر مسکن نہیں فروختی سے کوئی مدد نہیں

وَلَكُمْ لِيَقِنَّا بِأَنَّهُ لَا يَعْلَمُ الْجَمْعُولُ سَرْبَالٌ سَرْبَالٌ سَرْبَالٌ

66: دانیب نج و مسلی دی جاری ۷. دنیا الیکسندرا (۱۹۰۰) ۲. دنیا الیکسندرا (۱۹۰۰)

اعد قیمتی اس (اے) جو ہم نے حالانکہ جتنی ہے

کہم دیجی سیسی ہم کر کوئی وہیں سلسلہ ہوں گے جو اپنے بھائیوں کے لئے مدد کرے۔

(67) احمد غنیم رب بزم جان ڈے۔ دو ورے انہاں پر۔ ہی آئانے اس کمپینٹ کو طلب برقرار رکھیں گے۔ حکومتیں کریں عجیب سدھا 2 مائیں سڑیں چارہ اللہ ڈینی ہر کو سعمل خوبیں ادا جائیں گا۔

کلیات ادبیات اسلامی ادب کلماتی حواری است حروف ستر میں مخفقاً ادا کرنے سے ناجائز

رلے : جس کی وجہ سے اُن دلدار بوجنتیں سڑیں بھائی کوئی کبھی میں
رسانہ دیر تریں اُن سے —
جس نے وہ اُس بارہ سونے خیش سڑاکیں
لئے ہے اور اُن کا رسم حفظ تھا، اُس مغل کو چھوڑنے
ختم ہوئے بعد اُن کے صاحبین جائیں

یاں۔ اُنہوادے مجھے رستیاں تو پار کر دیں جو اسکل اُن سا ہونے بیٹھے، جو خود قائم رکھے۔

رس: ادیں ہے اُن حساب سے کوئی حیز جو لوگوں والے اس سلسلے اور فریضے میں ہے وہ جائز ہے۔

21

23

لیکے جو اُن مذکورہ کامِ رُجُسٹریشن - سڑکوں میں - اُبھی کا کلی سیز رسنی ہے۔ ہر قبی اُبھی لفظیت
سترنچے رہیں۔ اسکی اُبھی سیز رسنی کے وہ ۵۰٪ حجج جایش -

٦٥: اور جھوڑ دیں گے جو مجبور نہ سنبھال سکے اپنے دین کو تکمیل اور سائنساً اور دعویٰ میں دل

دیاں کو دنیا کی زندگی نہ - احمد لطفی سریں اک مہماں 2 ذرا لفیبے -

کہ پہلے سوئی جائیں جو کام اپنے اُسکی وجہ سے (جذب) کرے۔

لمن يسكن كالشجرة كثيرو لدار العداسير ثم طبل طبل جابر بن منصور ثنا حاتم ثنا عاصم

أوَلِئِكَ الَّذِينَ أَنْهَى اللَّهُ بِهَا رِبَوْيَا - (الْمُنْذِرُ ٢٩)

یہ وہ فلک جنہوں نے رس دالا تھا ان کی لائی وحی سے ان کو رکھ دینا ہے مٹو لئے کوئی
ہائی کا۔ اندھن خوبی درستاں عذاب سے اُس کفر کی وجہ پر ہجوم و حرب تھے۔

لـ ٦: أئمـ وـ حـبـيـبـ هـامـ هـيـارـنـ اللـهـوـ حـمـيرـهـ سـ جـوسـنـ عـمـيلـ نـعـ وـعـزـادـيـ

اونہاںمیں ایسے سوں درج رہائیں کہ ملکہ نہیں بھاری۔

لی انسان کا محل پرستانا یہ ہبیں کی ائمہ معاشر 2 میں دانشمند لئے بڑا اسیں ہم درج کر رہے ہیں۔

اسلام و خوشحال نیزه گردید.

مثال - اس سمجھنے کی وجہ سیوں حصیاں پردازیاں نہیں ہیں؛ مثلاً - لئے اس سمجھنے کی وجہ مارکیٹ جو اسی حجم کی سی کوچھ یہ اور اس کو چون تجسس کرنے لگے۔

اُس کی سانچی سر جوں وہ اپنے کلاف بیلے سونے ہئے رکھ کر جائی راق مارے۔

سہم و حیدر، بلوائیت اور نیپس ہرق اللہ بنی یهودیت میں

الله أعلم ^{لهم} لرئيسي بدر الدين حكم ^{لهم} يا ماتي ^{لهم} رب العالمين ^{لهم} فرقاً بزد رار ^{لهم} بوجائش

72: اولی کرمان مائیم سرو اداسی سے خروادہ وی ذاتی جسیں بخوبی کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
كُلُّ حَمْدٍ لِلَّهِ كُلُّ هُنْدٍ

یہ ولی ذات پر جسی تحریر حق رساندن پر اپنا امداد جسی وہ کہے گا کہ جو
جسا نوکری مل سے ہو جائے گا

اُس کا عمل قائم ہے اور اسی سبب ہے جو دن کم ۱۰۰ نسل جانشناختی کا حضور

عین و حاضر کو جانے والا۔ اگر وہ خوبی بھیت مالا اسی خود کا ہے۔

الله سلطاناً يحيي كل مخارق زيفون وظلول حماه حصن :

74: اور یاد سرو وہ وقت جب ابراہیم خانے میں آدم سے ملائیا اُتے بخوبی کو والیم بنت
سیل سیل اُتے کو اپنے آپری موحوم کو تلقین پڑھاں۔ رک دیکھتا۔ بخوبی کو والیم

ابرائیل کا اولین سڑک اور پہاڑی پروگرام 1969ء میں شروع ہوا۔

اعیان قلمروی ۲۰۰۰ مالیتی سمعنیت نه.

عمر دیکھی ہے پھر دیا 21 سو گل بیٹے دیا اسی 2

• طبعاً كلامي أنا همها هما - كل من سير من سير سير

مُر لی بیان اسی درس اسی تھی جسی آجھن اکر لے ہے۔

- سائی ہنریں وہیں سماں ہیں۔ Hub of civilization

۔ ناچاریک، لفڑی پرستے میں Post میں 2 توڑ فٹ۔ طاہنبو، لفڑی پرستے میں 2 توڑ فٹ۔

۔ سڑاب کا عدد ۷۰۰ ہے۔ سو درجہ کا رہباں سے عطا۔ الیکٹریٹ نے ۷۰۰ متری سارنہ لفڑی کا عدد ۷۰۰ ہے۔

۔ ابراہیم کا باتیں آڑھی کا بادشاہ کے خدا باریں ایسی Post میں تائیں بے ہو۔

۔ پانچ مرلہ وحش اسٹھنے 3 گھرا سینز پیش بیٹھنی ہی اپنے اپنے بیٹھنے والے مکان بھاگ سال

۔ صفت کا، دلخواہ منتوں کا۔ میں خدا میں اپنے لفڑی کا دلخواہ منتوں کا۔

۔ ہر سیہر کا بیب اللہ خدا اپنا بے ہو۔

۔ ملک ۳۰۰ میں استھان میں ۲۵ ڈنر تباہی میں ایجاد کیا جائے۔

۔ ملک ۳۰۰ میں استھان میں ۲۵ ڈنر تباہی میں ایجاد کیا جائے۔

۔ ابراہیم ۲ ڈنر کا دلخواہ اسٹھنے کا۔ لفڑی کی وجہ پر شفعتی کا۔

۔ اندھا کیا سمجھے ۴ ہر دیکھتا ہے۔ ادب کے لئے سی۔

۔ کہ سی ای را دلخواہ کی وجہ کو گواہ دکھو رہا ہے۔ اسی اندھا احیانا میرنا ہے جو

دوسرے حرف نہ کرے۔

۔ اعدادی ۶۴ ہر دیکھتا ہے۔ ۶۴ کی دیکھتے ہے۔

۔ اعدادی ۶۴ ہر دیکھتا ہے۔ ۶۴ کی دیکھتے ہے۔

۔ لفڑیں ریکھنے والیں میں، دلخواہ کی وجہ پر شفعتی۔

۔ لفڑیں ریکھنے والیں میں، دلخواہ کی وجہ پر شفعتی۔

۔ میں جیسا میسا اسٹھنے کا دلخواہ کی وجہ پر شفعتی۔

۔ 76

۔ سنت لے۔ بیٹے سارے ہیں۔ اف ہر جب وہ جو چیز اپنی وہ کہنے لے کر سیئے ہیں۔

۔ لیکن سارے جو چیز والوں کو۔

۔ مجب میغایا جائے کہ عکس اپنے اور کہنے لے کے بستا ہے بیٹے سارے بھائیوں کے۔

۔ اسی وجہ سے ہمیں اگر وہ بھائیوں کے اہم ترین صورتیں لے جائیں تو اسی وجہ سے ہمیں اسی وجہ سے بھائیوں کے۔

۔ مجب میغایا جائے کہ عکس اپنے اور سارے بھائیوں کے بھائیوں کے۔

۔ مجب میغایا جائے کہ عکس اپنے اور سارے بھائیوں کے بھائیوں کے۔

۔ مجب میغایا جائے کہ عکس اپنے اور سارے بھائیوں کے بھائیوں کے۔

۔ مجب میغایا جائے کہ عکس اپنے اور سارے بھائیوں کے بھائیوں کے۔

۔ میں ان سارے کو اپنے بھائیوں کے بھائیوں کے۔

۔ میں ان سارے کے بھائیوں کے بھائیوں کے۔

۔ ان کا جو تم اُن سے حصہ نہیں۔ سنت لے سارے جو سارے بھائیوں کے۔

۔ ہم 4 حصے نے جو کو باندھ دی۔ اور میں میں کہا۔ ان سے جس نام ستریں

۔ بنائیں ہوں یاں ستر جو سماں اٹھائے جائے۔ میں 2 رہا۔ مالک اور حیران کھا رہا ہے تاہم

۔ لفڑیوں کی سرفہرستی کو بھائیوں کے۔

۔ لفڑیوں کی سرفہرستی کو بھائیوں کے۔

81 : اور افریس مخالف رئیس سینٹرل بیس کیروں کو اون اور سن ۲۴، ۱۹۷۳ء کا پڑھنے کے لئے کامیاب

بنا نہ ہو۔ حبیر عطا براں کوئی دل تھا۔ مگر بناء دوست و بول سے ملنے ساڑھے

دوسروں کی صورت میں — صاحبِ متن

82: ادبِ ستر جو ایاں لا خاص میں دلخواہ جو ایاں والیں۔ ان تھیوں نے اپنے اعماں کو علم لے سا ہو مدد اس ستریں۔
لہٰ ہی جنت بھاری جو ابراہیم کو سمجھ، ان کے مقابلے سر وی۔

بم درجے سینہ میں جنگ جائیں۔ بسیں معاشر ارب حملہ عالم ارجحتے والا

لَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ نَاسٍ كُجُورٍ كَمَا يَعْمَلُونَ، حَمْزَةٌ سُورَج

سماں کوئی ایسا ستم نہ پیدا کر سکتا۔ (بے علم غلطہ بھگتا)

بادھ ہوئے کہ ابراہیمؑ کو حنی و محبط سڑک کا سبب ہیں۔

لوز و فنر کے بعد ایسا سنان کو سیرہ خارستہ دھا نا ہے۔

ابراهیم نجیبی سورج جان سارا و بہن نیا نسل حوت (ابراهیم)

۱۶ نومبر ۱۹۷۸

الکیمیہ بیت دھنی تکمیلی - ہمچوں کے ساتھ داریت

محل سفر می ہے۔ اب تک اعلیٰ یونیورسٹی کے پیاس اپنے پر جعلہ توں گزیا ہے۔

سے اُن کو لیگ کر اُپر جانکی باعث رہے گے۔

46

نہ لالہ کے بارے میں سوچتے تو اسی طبقے کا انتہا اسی طبقے کی بونا حاجیت ہے۔

جبکہ تم سب سے زیاد کوئی دائرہ دین کا سلسلہ خالہ رہیتے ہیں تو وہیں مسئلہ

کوئی سلسلہ نہ کر سکتے ہو احساس سیدا بوجھا بخوبی کہ آپ خدا کی INSULT

کے

• کبھی میں اسی لالہ سے جن کا بخوبی کا سلسلہ نہ کر سکتا، حسن کا، درج کا مان کر دو۔

• حضرت ابراہیم اسی ایساں انتہائی خوفزدگی کے ساتھ اپنے فرزند کو قربانی کرنے کا اعلان کر دیا۔

• اُپا ہٹھ پتھر سے سلن ہے۔ اُپی باری میں۔

• اُس کی سیوط بینا درکوف اپنے سامنے تاں سفر فی قبیل دین

• تو آپ کا سایہ سریں مڑھ دیتا ہاں خوری کر دے۔

• تم سماں دلائل عجیب سروچنی میں دین کے دین کوں لیں عفہ تکمیل کر سکتے ہیں۔

• ابراہیم نے اسی خوفزدگی کے ساتھ ایسا کہ فحیف کو کشید۔

اصل۔ خونی دلیں

• آپ سماں peace واسن کے نام برداشت کوں کر دیں۔

• نرم سرجم کو کسی لب پر لکھا نہ کریں۔

کوں کوں سلسلہ بے۔

82 : جتنا ظلم و سرکار نہیں سپل آور کاشی فی نہیں لے سکوں ہوئی۔

ابراہیمؑ اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے وحیم برادری کو فنا رفیق تھا۔ ڈر 2 میں مسٹر ہیں۔

اللَّهُ نَعَمْ وَقْتٌ دِيْنِيْلَمْ بِكَلِمَاتِكَ الْأَعْجَزُ كَلِمَاتِكَ الْأَعْجَزُ

83 : احمد نے ان کو طلاق کی احتکاق و لعوب اور سیو سیخ زیریت ہی۔ (بیٹھا اور بیٹھے کے بعد پوتا) ان کا اللہ زیریت والا سنا۔

بللتم نے فتح کو بریتی ہی۔ ہر ان کی اولاد سیں سے داؤد، سہان، اولوب، یوسف، سویں اور حبیب نے فتح کو بریتی ہی۔

اوہ اسی کی اولاد تھے زکریا۔ یحییٰ، یحییٰ اور السیاک (یعنی چھ ماٹھیں میں سے)۔

اوہ سیخیں۔ فتح۔ یوسف۔ اور نوڑا۔ مراقب کو تم نے جیسا کوئی رسمیت دی

اوہ ان (جبایوں) اوہ ان کی اولاد ان کے جیسا کوئی کوئی نہیں تھا۔ ان سب کو

کی ان کی لمحائی کی (اکیلہ عیسیٰ میں کیلئے جو اسیں)

88 ^ب نہیں اللہ نے ہر چیزیں لاق وہ رامگانی کر کے اپنے بیویوں میں حصیلی جائے۔ ان

اپری 18 سو عیسیٰ بھی سرکار سے وہیں اسی کا مطلب صنائع مردی ہے۔

وَلَوْ أَنَّرَكُوا لَهُمْ كَلِمَاتِ مَا كَلَّا لِيَعْمَلُونَ

نہیں ان کا وہ صفا میں ہے حصیل انسان سرام جو جنے سکوں کو جائے۔

وہیں کوئی سعیہ ہوں کافی ہے میں ان سی سے جن سی سے 18 کا ذکر ہے۔

ہر کوئی اللہ تھیں کہ ان کی سماںی حصیلی صنائع کو حاصل کرنے اور اللہ کے سرکار

88

جج پہنچ سیزون کی بائیو فلٹر سرو کوہ میں جو نا۔

علیحداً یہی بائیو سرو - یہ وہ سیاٹ کی بائیو سرو بھیں۔

سٹرک کی سو جوئی میں ہامی اعمال کو بھی اگلی بیج جاتی ہے۔

88

لیوں 600 دل خلتوں ہم زیستاں نہیں، سیور دلی، ان حلقہ دلی۔

ان کو نابیں ملیں۔ بخود تسلیم ہی۔

تیپی ان میں مالک سما جائیں۔ وہ مل قصر سرناہا۔ آج ہی مددبی طبقہ۔

اک دنیادی طبقہ کو جو صرہ، اسی لئے سرناہ کا لئے منصب کا ہوا۔

فوجیں ایک دنیا میں، ایک دنیا میں۔

لئے سو سما جا رہے ہیں کہ، کہاں کہاں۔

لیوں 4-5 ایکڑیں اسی سیزون کی بیس (ملکہ والی) 89

پھر نہ کہیں بائیو سیزون سفر کر دیں ایک دن۔ جو سیزون افراہ کرنے والی۔

اسٹار ایک کہ اگر ملکہ والی کی وجہ دلی ہے تو اسی میں پہنچ سیزون ہے ایک 88

ایک دن سیارہ بھی ہے جس سماں کا اسٹار دیوبھیتے۔ تو اسی بھار دلی کر دیں۔

لیوں 50 کی خوبی تھا کہ : صلیم سے اک کا اجر سیزی مانند تھا تو لوں لفیٹیں بے جہاں والوں

لیوں 25 کی خوبی تھا کہ : دعویٰ سیزی نہ باہر فی کم اگر 2 بڑی دھمکی لاؤں سے

90

• لیکچر میں

وَمَا قَرُونَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِقَرْبَلَةِ

وکیل قائم باشی سرگرد را طعن می‌منم - بحال اینترمیسٹر کوں کو، اندالیڈ ۱/۴

لہذا نے والی یہ فرمائی ہے۔

بے اور میں میں 3 جگہ بڑا ہے اسی پر دسمبر کی آمدیں تک لے لے جائیں گے۔

لهم لا تقبل مني قدسيك مني حبيبي

ذکر حملہ ناٹھور، لعو، معاشرے کی دل سیلیں کب زمانہ میں کیں۔

جیں اللہ کی قدر تریں بھوپی۔ ملکاں پر اپنے بھائیوں کی طرف
جیں جوں کوئی بے کی دلبوڑی جائی تو
حضرت امیر حبیب نے تم سماں کر لارڈ نے کی
تمہیں پر کوئی ملت نہیں ہے جاہی
یہ علم یہو ۲۰ مولانا۔

سید مجید طریقہ ملکے میں نہ ملائی تھی جو
صویلی اسرائیل کے حبیب ملک لوزوفنیا
تھی فیگر کا.

→ **3** ملحوظة على ما يدور حولها

کوئی ایسا کوئی نہیں
کوئی ایسا کوئی نہیں
کوئی ایسا کوئی نہیں
کوئی ایسا کوئی نہیں

باق طارا بین سکولار گذشت -

فَلِلَّهِ الْحُكْمُ
الْعُزُولُ نَذَلَكَ لِي

خون - قتل و قال (ادھر ادھر باری)

91

اُرم ان gossips سے سخنا جاتی ہے

1. یہ وہ مٹاپ جو خنازالی ہے جس کی وجہ سے حیرت والی بیس اور اس دیہتی لفظ سریعے جو اس پر پہنچتی ہے۔

امّ القلّی (مسکرا کا درہ رانگ ہے)

اس لیخانی کی وجہ اور الفاظ اسے اسی وجہ سے بینداز کرنا کہ باخبر کرو

جو لوں اُمر و کوہ مانئے کرنے والے دھرناں لا جائیں۔ اور ان کا یہ حال یہ تکہ ان میں مازوں

کی حفاظت کر دیں۔

خواص: سرتوں کی حلماں میں ہنسنے والوں کو

اللذی عذر نہ کر سوچنے والوں کو، لفظ کی وجہ سے

کتاب کی کوہ بائیں پہنچے جو عقلاً مرکوز

اک کا لمحہ ہے کہ اک ناہبیتی مخفی جو وہ

لمحہ

امّ الہمار کا بنیادی معنی یہ کہ لکشتر (انوار)

کوئی نہیں جانتے اس کا معنی

اُس سے بخاطر ہم کوئی ہے۔

92

① جعلی جیوں بانہو۔ یہ لوں ہے ۴۔ ۵۔ جھوٹی بیوں کا جو لوں ہے

51

13

(2) وہ پرستی کے مبنی اپنے خود کی بے جایہ سماں دھی مرنے کی تھی۔

مُسْكِنَاب، اسوداني، طنام احمد واديانی، الـ ٦٥٧، بيجـ عـادـلـوـه

$$(\text{big bag}) - \text{big}$$

نام نہ اتنی ازیز سی اک کی خبر دیتی تھی کہ سین قبوٹ کے اب و جال سپا
ہوئے۔ جو بیوی کا دھوپی سرکوڑے اللہ امیں ملے تو سب سپا نام نہیں۔

امه جو یہ ہے کہ من ٹھہر دیں تاکہ مرد ماجو اتنا نہ نالیں۔ (3)

ایسے جیوں سبزہ کو دا جوڑ اعلیٰ کا جیاں کرنا ہے

اگر کسی نے اس وقت ملکا طوکر، جب سورجی سیکار لے چکا ہوں تو

اور جن سے اپنے بادی میں لے جاؤں گے اسی پر کامیابی کا حکم دیا جائے گا۔

- دوسری ایسا بھائی را کہ جو میں اتنا دلخیر ہے جسی باریں کہتے ہیں۔

اہم اکلی آباد دہم سوئں سوڑنے

1965) (see below). Such light signs are

د را ذوالی آثار دین - جو اللہ ملام حفظ بخوبی اور باشون دستیح از حکم

اُن کی صورت میں سختی

Tip: keep your distribution, since by definition it's highly

٩٤ میں اپنے بھائی کے سعی نام و بیوی بار

باید نیز این دستور را می‌توان بخواهیم که جو سرمه کوچکی را که در اینجا مذکور شده است، باز پارسی می‌نماییم و

لئے کر دہ معاشر اس مقام پر ستریں ہیں۔ اللہ الجمیل نے لئے ان کے عقون، اور کوئی
بچہ لئے ان سے حوم جلوے کرنے میقت (نیشنل بینک، نیشنل بینک) (میرے اور سعیتیا)

اُن بارے کا آخری۔ جیسیں تسلیم ہو جو لوگوں کی خیریتی باتیں۔

95: اللہ کی کائنات پر سبق ہے، یا سیدھا جو کہ جب بھی کوئی سرشار اور اسرار
اللہ کی قدرتیں فہرستیں منشائیں دکھائیں۔

دست اللہ اذ انت لئے کوہاڑے ذرہ کو مدد ہے، مدد متن اندھہ کی

وہی جو فنا ہے اُنہیں ذرہ کو مدد ہے، مدد متن اندھہ کی

96: اللہ کی کائنات پر سبق ہے اُنہیں ذرہ کو سون کا معدن بابت اُنکے خانہ

و سوچ دُلچسپ اور کریب کا حساب مفہوم رکھتے۔ یہ سب اُنیں زیر دست

وہی وادی، وہی ریاست اُنہیں کوئی مدد نہیں دیتا۔

97: اندھی ہے جس نے مغاریتے تاروں کو، سمندروخ اسیں راستہ معصوم ہونے کا اعلیٰ بنا ہوا

لئے رہا۔ لیکن دیکھ جو لیجھتے رکھتے ہیں منشائیں کھول سکتے ہیں۔

98: اندھی ہے جس نے اُنہیں اندھی جو کوئی اسیں اندھی جانتا ہے اُسی کا ہو گانا اُن
لئے کافی خبر، ہم منشائیں ہم دیکھ جو عوروف

نیکو نہیں۔ بے کام میں کام کرنا کام کرنے کا ایسا نہیں۔

98: اندھی ذات ہے جس نے آسمان سے نازل ہیا رہی، تلہم ذہنی اُس سے بینائیں

اعمالدار، عزیز اُس سے دنیا کا سبز آہن ہے اُس سے بینائیں دل کو دار رہ جائیں گواہا۔ 99

اندھی تھیور دے کوچ بجو خوبصورت میں سی جوئے بھاؤ۔ اندھی بینائیں میں

امناب (انڈوں) کے اندھی میول کے اعمالدار کے، نسلتہ حکم۔ میں اندھی بینائیں

جلا۔ ذرا دیرو، یہ عمل کیسے ان سے آزاد ہے، جسکے ان میں بینائیں اُسی وحوم

کے جواب میں الی بے۔

بیت خوبصورت ہو لی سے التذف بیان ہیوں کا ہلو و حیر کلروں ایں۔

ایمان کا می ایں علی ہے، پیر کی بیوی ہے غیر دل بیوی ہے۔

سرخ سرخ سرخ شیر و ایکتا نہیں بھر سہما لیتا ہے۔

اصن باری ہے کہ انسان کو بال دی جو اپنے خاریں جیتنے والا ہے۔

یہ جان ہے دو ہر انسان ایک بتاں محسوس ہر تاہے، اعم کل محاسن۔

والا بنتا۔

اُس درمی اہوؤخ جنون کو اللہ کا سریں ہمرا دیا حالانکہ وہ ان کا خالق ہے اور جلا جلا۔ 100

وہ اس دل عربیت اور بیشان بتاویں۔ حالانکہ وہ اسی سے جو دھن بنائیں۔

اُس ذات کی صرفیت تھی ہے۔ سلی حفم رسما رئے خدا ہے آسمان و اور رصلن کو، سی سو کلی ہے اس کی اولاد 101



اُسکی وو کوئی بیوی نہیں، احمد نے سید امیر حسین کو خوب خوب جانتے۔

BP.

تَوَلِّنَيْتُ مَا تَرَى فِي الْأَرْضِ وَمَا تَرَى فِي السَّمَاوَاتِ

PP. ۱۰۲. دَلِيلُكُمُ اللَّهُمَّ رَبِّ الْفُلْقِ (اللَّهُمَّ إِنِّي بِكَمُخْلِصٌ طَارِدٌ فِي كُلِّ خَوَامِسٍ حَسْوَانٍ)

لذت ملک حسین کا خالو ہے لہڑاگھ اسی کی بنیادی شرط ۔ احمد و بزرگ حسین کو خارسانہ ابھے اپنی پاری دستیاب نہیں تو دھیں تھے۔

103: سن پاسکو جس کو منہر آنکھیں جیلو وہ ماہنگا ہے آنکھوں کو۔ احمد حسین نے
وہ اپنے حسین دار پر۔

تَوَلِّنَيْتُ مَا تَرَى

۱۰۴. اُنے دلائل دیکھ کر اسی پر سیکھو و ملتوی دلی جانشی ہے کہ اب بھاری بھاسی

روشن دریں آئیں چھارے رہب کی لف سے۔ اپنا اپنے دلیل اکی بیان

کا اظہار ہے کہ لَلَّهُكَمُ اللَّهُمَّ إِنِّي بِكَمُخْلِصٌ طَارِدٌ فِي كُلِّ خَوَامِسٍ حَسْوَانٍ

جو دلیل گائیں نہیں کو، امروج و حسن سمجھے اندھیکے ہا۔ اسکے اپنے نہیں کہا جائے۔

جو اسے دعا، ہمہ بتا اسکی کاویں اسی کے اپنے اور ہمیں کی کوئی تہیان

من۔

۱۰۵. اما اسی راجح یا لکھنؤی آنکھ کے نام نہ سوکھ ہو ہے۔ ٹالے جان دُوسی و قوم

کو جو جانے گے۔

آپ سیوی طبی اس سب سے جو، آپ کے دل میں اپنے آپ کی روشنی نہیں۔
اسی کے سووا کوئی الہ نہیں۔ احمد منیر ہم نے کہیں مشرکوں سے۔

106.

107

اللَّهُ زَادَهُنَّا فِي الْقُوَّةِ لِمَا نَعْمَلُ بِأَنفُسِنَا إِنَّمَا يَنْهَا عَنِ الْمُحْرَمَاتِ لِمَا كَفَرُوا مِنْ أَنفُسِهِنَّا

اہدیم نے اُمی کوان پر بنیان لٹھ بنایا۔ اعداء الکائنات کیلئے بنائیں مل جیسے
لئے کہ تو 2 رہیں۔

(بھی بھی حب و خیر والا سرگل واللہ کو دیکھیا تو زبان حرب کیلئے جب قلیت
ہوئی سخن طبایہ ہے تو Manners of سخن ائمہ تھے۔ ادب سخن ائمہ تھے۔)

108 : اعداء "مالی" کو جو عکار 2 رہیں اللہ کو حفوظ کریں اور کو ماہل
ہوتے تو، "اللہ کو ناسکی سے ماہل ہونے ہے" ہیں 2 (لبقہ طبع)

کالی ہوں نہ ہو 4 اسی لیست دو 6 2 دو 8 جی 7 2 میں
او ما و والی، اعداء عوراتی بے کار عیش ہیں ہیں۔ اعداء مالی دینے کا سماڑا ہے۔

2: جو دس سو بُت بنائی جائے وہ بالو فرسوں بائیسوں کو لو جائیں۔ 30 کیں سوال
لوگا رہن سرکار کرن کر کاں کر کاں جی جائے۔

1. اسی طرح نے خوبیوں سردارا یعنی بیر مسح علیہ السلام کا مل۔ ہر ایسے دب کی لاف کاں کو

لوٹتا ہے دزرو 5 میں کو اکنی حصہ کرنے کے لئے جو دھن عمل سڑھ۔

109 : اعداء مل رہے صلحیں سمجھیں اللہ ناکی لیں جائے شفعت ایہ لیو میں پھاڑا

اُسر کوئی مستانی مجاہد سافنے کجا 23 ہم اعماں 2 آئیں ہے۔ ان سے بھوکہ مستانیں تو اللہ کے

احسیاں سیں۔ اندھر مستانیں آہی جائیں تو مہ ایمان نہ رائیں۔

2

اگر فیلم کو کسی سمجھا ہے تو اسکی تائیدیں ملے جائیں۔ محرکاں، سینئٹری، ایجنسیوں، دیجیٹل مارکیٹنگ میڈیا میں ملے جائیں۔

II: تم سری دیگر کو اپنے حمل اور ان کی آنکھوں کو (انسٹنامنٹ) طبق مضمون جائز ہے۔

۶۷۴) سہول پری ڈھنڈنے ماننا ہے اب کسی بھیور پر جتنا کوئی نہیں دو
اُن کی بھروسی میں ڈھنڈنے لیتے ہیں اس کا سبب ہے

"لارڈ ماسائیں، جب بار بار باریکے اور اُنہیں مانہن لے گرائیں تو اسی سماں پر
کوئینڈ میر کر دیتا ہے۔" (16: 16، 17، 18، 19، 20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29، 30)

وَبِنَىٰ فِي مُرْجِيَّةٍ (لَهُمْ)

طلا کمرک: کہ بڑا ہے تو جو سماں میں باری نہیں ہوں تھے جنہیں اُن سے
بچتے ہیں خانہ ہوتا ہے۔ اور ممکن کی باریاں کی وجہ پر تھیں اُن سے جو اُنکے

S: Scamptoceraspis coeruleo-fuscata - Steyskal

၁၇၈၃၁၂၀၅

• 12) Wij schenken u een voorraad van 100 kg. voor de komende 6 weken.

It is good to be kind to everyone.

PSL: ~~Interventions~~ ^{Interventions} ~~with~~ ⁱⁿ the ~~interventions~~ ^{interventions} ~~with~~ ⁱⁿ the ~~interventions~~ ^{interventions}

١٣- ملائكة العرش يحيون الموتى في يوم القيمة. (الجنة ٢٧) (النور ٤٥)

Highly malignant glioma.